

عورتوں کی نماز مع جدید سائنسی تحقیقات

- ☆ عورتوں کی نماز کا درست طریقہ
- ☆ نماز کے ہر ہر کن کا عملی طریقہ
- ☆ نماز کے ہر کن کی سائنسی صحیحیت
- ☆ نماز کے مکروہات و مفسدات

مصنفہ

لفرت فاطمہ قادری عطاری
(دوسرا جامعہ المدینہ المنورہ)

باہتمام: ابوالرضاء امدادی طارق قادری عطاری

ناشر

مکتبہ امام امیر غزّالی

عرض ناشر

زیر نظر کتاب عورتوں کی نماز میں جدید سائنسی تحقیقات عورتوں کی نماز کے فضائل و مسائل پر ایک بہترین کتاب ہے۔ اس کتاب میں فاضلہ مصنفہ نے عورتوں کی نماز کے ہر ہر زکن کی سائنسی تحقیقات میں جمع کی ہیں اور عورتوں میں یہ جذبہ اجرا کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہر عورت نماز کو شوق لے گئی کیسا تھوڑا پڑھ کر نماز کے دینی و آخری فضائل کیسا تھوڑا شادی و نیا وی فوائد بھی حاصل کریں۔

الحمد للہ! یہ کتاب خواتین میں بڑی مقبول ہوئی اور تقریباً ایک مہینے میں اس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ میں ختم ہو گیا اور اب اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن آپکے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کو کچھ ترمیم و اضافہ کیسا تھوڑا بارہ شائع کیا جا رہا ہے جس کی پچھلے ایڈیشن میں کمی تھی۔

امید ہے کہ یہ اضافہ بھی خواتین کیلئے فائدہ مند ہو گا۔ اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنفہ کے علم و عمل میں اضافہ فرمائے اور اس کتاب کو ان کیلئے ثواب جاریہ بنائے۔ آمین

دعاوں کا طلبگار

ابوالرضاء محمد طارق قادری عطاء ری

انتساب

اس کتاب کو پیش کرتے ہیں حضرت سیدہ بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بارگاہ مقدسہ و مطہرہ میں، جن کے ایک سجدے کی شان یہ تھی کہ پوری رات ایک سجدے میں گزار کر صبح ہونے پر بارگاہِ الہی میں یوں عرض گزار ہوتیں کہ اے پاپو اللہ ! تو نے رات اتنی مختصر کیوں بنائی فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا ایک سجدہ بھی صحیح طریقے سے ادا نہ ہو سکا یا فاطمہ دل بھر کر ایک سجدہ بھی نہ کر سکی۔ اور تمام مقدس ماؤں امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی بارگاہ مقدسہ و مطہرہ میں کہ جن کی عبادت گزاریاں، شب بیداریاں قیامت تک کی عورتوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔

کنیز فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

حضرت فاطمہ قادریہ عطاریہ

(مدرسہ جامعۃ المدینہ للبناۃ)

تقریظِ جلیل

حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ عظیٰ مدخل العالیٰ
مہتمم دارالافتاء، دارالعلوم امجدیہ، عالمگیر روڈ، کراچی

الحمد لله والصلوة والسلام على نبيه وآلِه وصحبه

خواتین کی نمائی سے متعلق اس رسالہ کا اکثر ویژتھے احقر نے پڑھا محمدہ تعالیٰ صحیح پایا۔ مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کے ذریعہ ہماری ماں بہنوں کو نفع پہنچائے اور اس پر بھرپور عمل کی توفیق عطا فرمائے اور مصنفہ موصوفہ کو اس کا بہترین اجر دینا اور آخرت میں عطا فرمائے اور دین میں کی مزید خدمت کی توفیق بخیثے۔ آمین بجاه سپد الانبیاء والمرسلین علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

احقر العباد

عطاء المصطفیٰ عظیٰ

خادم دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ، عالمگیر روڈ، کراچی

۹ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ مطابق 3 جولائی 2001ء

نماز ایک ایسا فریضہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے دن رات میں پانچ مرتبہ فرض کیا۔ اللہ تعالیٰ حکیم ہے۔ حکیم کا کوئی کام بھی حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ پس اللہ رب العزت نے ہم جو یہ فریضہ مقرر کیا ہے۔ اس میں ہمارے لئے بے شمار حکمتیں ہیں۔ جبکی اس کی بار بار تاکید کی گئی ہے۔ جیسا کہ اس کو قرآن پاک میں تقریباً سات سو بار تذکرے سے موکد کیا گیا، اسی طرح احادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اس کا واضح حکم دیا گیا۔

نماز کی فضیلت کے متعلق احکام ربانی

اقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتُو الزَّكُوٰةَ وَاركُعوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (پا، آیت: ۳۳)

ترجمہ کنز الایمان : نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

هُدَى لِلْمُتَقِينَ هُوَ الَّذِينَ يَوْمَئُونَ بِالْغَيْبِ وَيَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمَا رَزَقْنَاهُمْ يَنْفَقُونَ (پا، آیت: ۳۲)

ترجمہ کنز الایمان : اس میں ہدایت ہے ڈروالوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لا سکیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں۔

نماز کی فضیلت کے متعلق احادیث نبویہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ابو امداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، بندہ جب نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کیلئے جنتوں کے دروازے کھول دیجے جاتے ہیں اور اس کے اور پروردگار کے درمیان حجاب ہٹا دیجے جاتے ہیں اور حور عین اس کا استقبال کرتی ہیں۔ جب تک نہ ناک شکنے نہ کھنکارے۔ (طبرانی)

نمازی کیلئے اعزاز

رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ جب نماز شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف توجہ فرماتا ہے اور وہ بندے سے اس وقت تک توجہ نہیں ہٹاتا جب تک بندہ اپنا منہ نہ پھیرے یا دا سکیں باسیں جھانگئے۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ بندہ جب تک نماز کی حالت میں رہتا ہے تین رحمتیں اس کی شاملِ حال رہتی ہیں ایک یہ کہ آسمان سے اس کے سر پر نیکیوں کی بوچھاڑ ہوتی رہتی ہے، دوسری یہ کہ فرشتے نمازی کے قدموں سے آسمان تک گھیرے میں لئے رہتے ہیں، تیسرا یہ کہ منادی ندا کرتا ہے کہ اللہ عز وجل اس کی نماز کی گواہی دیتا ہے اگر بندہ کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ کس کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہے، تب وہ کسی اور طرف کبھی توجہ نہ کرتا۔

پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آخری وصیت بھی نماز کے متعلق تھی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر آخری الفاظ یہ تھے: **الصلوٰۃ الصلوٰۃ و مَا ملکت ایمانکم نماز، نماز اور غلام۔**

اول وقت میں نماز کی ادائیگی

رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اول وقت میں نماز ادا کر لیتا ہے خود اس کی نماز جگہ گاتی ہوئی اور تاباں بن کر آسمان پر اٹھاتی جاتی ہے اور عرش پر بھیجی جاتی ہے اور وہ قیامت تک نمازی کیلئے استغفار کرتی رہتی ہے اور کہتی ہے کہ جیسی حفاظت ٹو نے میری کی اللہ عز وجل تیری حفاظت بھی اسی طرح کرے۔

علامہ شعراوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان نماز پڑھتا ہے اور وہ قبول ہو جائے تو اس نماز کے نور سے ایک فرشتہ پیدا کیا جاتا ہے۔ اس فرشتے کی یہ ذیولی لگادی جاتی ہے کہ وہ قیامت تک نماز پڑھتا رہے تاکہ اس کی نماز کا ثواب اس نمازی کو ہمچنانچاہر ہے۔ (لطائف المنن)

جس طرح نماز کی ادائیگی پر بے شمار فضیلیتیں اور ڈھیروں اجر و ثواب ہے، بالکل اسی طرح ترک نماز پر بے شمار عدیدیں بھی ہیں۔

نماز کیسے ترک پر حکم ربی عز وجل اللہ جبار ک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ

ترجمہ کنز الایمان: پوچھتے ہیں مجرموں سے تمہیں کیا بات دوزخ میں لے لگی۔ وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے۔ (سورہ مدثر: ۲۰-۲۳) دوسری چکار ارشاد ہے:

ترجمہ کنز الایمان: اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہو۔ (سورہ روم، آیت نمبر: ۳۱)

نماز کے توک پر احادیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے والد سے روایت پیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے اور ان کافروں کے درمیان ترک صلوٰۃ حد ہے، نیز جس نے قصد نماز ترک کی اُس کا نام دوزخیوں کے ساتھ دوزخ کے دروازے پر لکھا چائے گا۔

امام احمد و دارمی و شیخی سے شعب الایمان میں مردی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے نماز کی حفاظت کی (یعنی ہمیشہ پڑھا) قیامت کے دن وہ نماز اس کیلئے نور و برہان و نجات ہوگی اور جس نے حفاظت نہ کی، اس کیلئے نہ نور ہے نہ برہان نہ نجات اور قیامت کے دن قارون و هامان و ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

صحیحین میں نوبل بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مردی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کی نماز فوت ہوئی تو گویا اُس کے اہل و مال جاتے رہے۔

آنہ کے نزدیک بے نمازی کا شرعی حکم

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک حکم

امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے نزدیک اس کو قید کیا جائے اور اسوقت تک قید میں رکھا جائے جب تک کہ وہ توبہ کر کے نماز نہ پڑھ لے ورنہ تمام عمر قید میں رہے گا، یا اسے اتنا مارا جائے کہ اس کے بدن سے خون بہنے لگے۔ یہاں تک کہ توبہ کرے یا اسی حالت میں مر جائے۔ (دریختار)

امام مالک علیہ الرحمۃ اور امام شافعی علیہ الرحمۃ کا حکم

امام مالک اور امام شافعی علیہ الرحمۃ کے نزدیک بے نمازی واجب القتل ہے (یعنی اسے قتل کرنا واجب ہے)۔ (دریختار)

امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ کا حکم

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک بے نمازی جس نے سُستی اور غفلت کی بنا پر تین نمازوں کو ترک کیا اور چھوٹی نماز کا وقت بھی اس نے غلک کر دیا تو ایسے شخص کو شادی شدہ زانی کی طرح حد شرعی لگا کر قتل کر دیا جائے۔ (دریختار)

حضرت شاہ عبدال قادر جیلانی المردوف غوث الاعظم علیہ الرحمۃ کا حکم

حضرت شاہ عبدال قادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک بے نمازی مرتد (وین سے پھر جانے والا) ہے۔ اگر مر جائے تو اس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھے اور نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرے بلکہ کسی کھڑے میں پھینک دیا جائے۔ (غیرہ)

جہاں آج کی عورتیں ہر میدان میں مردوں سے آگے نکلنے میں کوشش ہماری یہ بہنیں حقیقت و معرفت کے میدان میں ان سے آگے نکلنے میں کوشش ہوتیں۔ عبادت و علم و عمل میں ان سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتیں۔ اپنی مسلمان بہنوں کے اندر نماز کا ذوق و شوق بیدار کرنے کیلئے نماز سائنسی تحقیق کی روشنی میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے نماز کا ذوق و شوق اس لئے ہو رہے کہ نماز ربِ عزوجل کے قریب کرتی ہے۔

بس ذہن میں یہ بات رکھی جائے کہ ہمارا مذہب ہمارا اسلام کتنا مکمل مذہب ہے کہ اس کا ہر عمل ہمیں نفع دیتا ہے۔ الغرض خشوع اور خضوع، عاجزی و اکساری، خوف و خیانت الہی اور غبہ و شوق کے ساتھ نماز ادا کرنے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

نماز خشوع اور خضوع سے ادا کرنا

نماز کے جس طرح دُنیاوی اور آخری بے شمار فوائد ہیں اسی طرح طبقی اور سائنسی فوائد بھی بے شمار ہیں۔ لیکن یہ سائنسی فوائد نیز بیماریوں سے بچاؤ وغیرہ اس وقت فائدہ پہنچائیں گے، جب ہم نماز پوری توجہ اور تجمیعی اور اس کے پورے آداب سے ادا کریں اور جلد بازی سے کام نہ لیں۔

- ☆ اگر خشوع اور خضوع نماز میں زیادہ ہو گا تو پریشن، بے چینی یعنی امراض کا بالکل خاتمه ہو جاتا ہے۔
- ☆ اس سے خودکشی کے زنجان، ذہنی سطح سے کم ہو کر ذہل جاتے ہیں۔
- ☆ حرص طمع، لامبی، دروغ گوئی، بخل، کینہ، حسد وہ امراض ہیں جن سے انسان نفیاتی امراض میں بھلا ہو جاتا ہے۔ لیکن انہائی خشوع و خضوع اور دھیان سے پڑھنے والی نمازان امراض سے نجات دلاتی ہے۔
- ☆ نماز سکون کا واحد ذریعہ ہے۔ لیکن وہ نماز جس میں خشوع اور خضوع ہو۔

خشوع اندر کے سکون، دھیان اور توجہ کا نام ہے۔

خضوع باہر کی ترتیب اور توجہ کا نام ہے۔

- ☆ شلی چیتھی، ہمپناہ ہڑم، یوگا، علاج انسانی ان ہی دونوں کے طلبگار ہیں۔
- ☆ ایک ماہر نفیات کا کہنا ہے کہ اگر لوگوں کو خشوع اور خضوع کے فوائد کا پتا چل جائے تو وہ کار و بار چھوڑ کر اپنی نمازیں پڑھیں۔

نماز

نماز کی ادائیگی کیلئے کچھ چیزیں ایسی ہیں جو نماز شروع کرنے سے پہلے ضروری ہیں یعنی اگر ہم نے ان چیزوں کے بغیر نماز شروع کی تو نماز ادا نہ ہوگی۔ یہ باہر کی چیزیں نماز کی شرائط کہلاتی ہیں۔

کچھ چیزیں نماز شروع کرنے کے بعد نماز کے اندر ضروری ہیں۔ وہ چیزیں نماز کے فرائض کہلاتے ہیں۔ کچھ چیزیں نماز کو مکمل کرنے، اس کو صحیح ادا کرنے اور اس کے اندر خشوع اور خضوع پیدا کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ یہ سُن اور مستحبات کہلاتے ہیں۔

نماز کی شرائط

ادائیگی نماز کیلئے کھڑے ہونے سے قبل مندرجہ ذیل شرائط ہیں:-

(۱) طہارت (۲) ستر گورت (۳) وقت (۴) استقبال قبلہ (۵) نیت (۶) تکمیل تحریم۔

(۱) طہارت

طہارت سے مراد یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے کے بدن کا حدیثِ اصغر و اکبر (باؤضود با غسل ہونا) سے اور نجاستِ حقیقیہ قدر مانع (یعنی جس مقدار سے نماز نہیں ہوتی) سے پاک ہونا، نیز اس کے کپڑے اور اس جگہ کا جس پر نماز پڑھے نجاستِ حقیقیہ قدر مانع سے پاک ہونا۔

مندرجہ بالا تعریف سے یہ بات واضح ہو گئی کہ طہارت تین چیزوں پر ہے:-

(۱) نمازی کے بدن کا پاک ہونا (۲) نمازی کے کپڑے کا پاک ہونا (۳) نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔

بدن کا پاک ہونا

ضروری ہے کہ نمازی کا بدن پاک ہو۔ پاک سے مراد یہ ہے کہ حدیثِ اکبر (یعنی موجباتِ غسل) جس سے غسل فرض ہوتا ہے اور حدیثِ اصغر (یعنی نوافیض و خسو) وضوت و نے والی چیزیں۔

وضو کی تعریف

وضو کی تعریف یہ ہے کہ نماز کیلئے بدن کے ایسے اعضاء کو دھونا کہ جن کے دھونے بغیر نماز شروع نہ ہوگی۔

قرآن پاک میں وضو کا حکم

اللہ عز وجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قَمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْتَسْلُوا وُجُوهَكُمْ وَ اِيْدِيْكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

وَ امْسِحُو بِرُؤْسِكُمْ وَ ارْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (سورة مائدہ: ٦)

ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! جب تم نماز کا ارادہ کرو (اور وضو نہ ہو) تو اپنے مذہب اور اپنی کہنیوں تک ہاتھوں کو دھو اور رسول کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں دھو۔

فرائض وضو

(۱) من دھونا (۲) کہنیوں سمیت دنوں ہاتھوں کا دھونا (۳) سر کا مسح کرنا (۴) ٹخنوں سمیت دنوں پاؤں کا دھونا۔

دھونے کی تعریف

کسی عضو کے دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم از کم دو قطرے پانی بہہ جائیں۔ بھیگ جانے یا تیل کی طرح پانی چیڑے لینے یا آدھ قطرہ بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے، نہ اس سے وضو یا غسل ادا ہوگا۔

اس مسئلہ کا خیال رکھنا یہی ضروری ہے۔ عام طور پر اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی اور نماز میں بیکار ہو جاتی ہیں۔ (بہار شریعت)

مسح کی تعریف

کسی عضو پر ترا تھوڑی پھیرنے یا تری چھپنے کو مسح کہتے ہیں۔ (فڑ مختار)

وضو کا طریقہ

☆ اوپری جگہ قبلہ رو بیٹھیں، یہ مستحب ہے۔

☆ وضو کی نیت اس طرح کریں..... میں وضو کرتی ہوں پا کی حاصل کرنے کیلئے، اللہ عز وجل کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے۔

☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں، کیونکہ جو وضو بسم اللہ سے شروع کیا جائے تمام بدن کو گناہوں سے پاک کر دیتا ہے، درستہ جتنے اعضاء پر پانی گز رے گا وہی گناہوں سے پاک ہوں گے۔

☆ پہلے تین تین بار پہنچوں تک دنوں ہاتھ دھوئیں پھر سواک کریں۔

مسواک کوٹی کا طریقہ

☆ مسوک نہ بہت نرم ہونہ زیادہ سخت ہو۔

☆ پیلو، زیتون یا نیم وغیرہ کی لکڑی ہو، میوے کی یا خوشبودار و ترخیت کی لکڑی کی نہ ہو، بہت موٹی نہ ہو، زیادہ سے زیادہ ایک بالشت بھی ہو۔

☆ مسوک اس طرح ہاتھ میں لیں کہ چھپلیا مسوک کے نیچے اور نیچے کی تین انگلیاں اور اور انگوٹھا سرے پر ہو۔

☆ کم از کم تین بار دائیں اور اور پر نیچے مسوک کریں اور ہر مرتبہ مسوک کو دھوئیں۔

☆ پہلے سیدھی طرف اور کے دانتوں پر پھر الٹی طرف بھی اور بھی کے دانتوں پر مسوک کریں۔

☆ پھر سیدھی طرف نیچے کے دانتوں پر پھر الٹی طرف نیچے کے دانتوں پر۔

مسواک کی فضیلت

☆ ابو قیم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، دور کعیں جو مسوک کر کے پڑھی جائیں افضل ہیں غیر مسوک کی ستر رکعتوں سے۔

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب بندہ مسوک کر لیتا ہے پھر نماز کو کھڑا ہوتا ہے تو فرشتہ اسکے پیچے کھڑا ہو کر قرأت سنتا ہے پھر اس سے قریب ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنا مندا اسکے منہ پر رکھ دیتا ہے۔

☆ پھر تین بار اس طرح کلی کریں کہ منہ کی تمام جزیں، دانتوں کی تمام کھڑکیوں میں پانی پہنچ جائے کہ وضو میں اس طرح کرنا سخت موکدہ ہے اگر روزہ نہ ہو تو غرغرا بھی کرے۔

☆ کلی یا غرغرا دانہ ہاتھ سے پانی لے کر کریں۔

☆ پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں میں ڈال کر ناک صاف کریں۔

☆ تین چلو سے تین بار ناک میں پانی چڑھائیں کہ جہاں تک نرم گوشت ہوتا ہے، ہر بار اس پر پانی بہہ جائے اور روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائیں (یہ کام دائیں ہاتھ سے کریں)۔

☆ پھر تین بار منہ اس طرح دھوئیں کہ لمبائی میں شروع پیشانی سے جہاں سے عادتاً بال جمعنے کی انتہا ہو، ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پانی بہہ جائے (لو نگ وغیرہ ہلا کر اس کے نیچے پانی بہائیں)۔

☆ پھر پہلے دایاں اور پھر بایاں ہاتھ کھنیوں سمیت اس طرح دھوئیں کہ ناخن سے لے کر کھنیوں تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔ ہاتھ دھوتے وقت اس بات کا خاص طور سے خیال رکھیں کہ ایک روکھا بھی خشک نہ رہے اگر پانی کسی بال کی جڑ کو تر کرتا ہوا بہہ گیا اور اپری حصہ خشک رہ گیا تو وضونہ ہو گا۔

☆ پھر پورے سر کا مسح کریں کہ پورے سر کا مسح کرنا سُنّت ہے اور چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور کلے کی انگلی چھوڑ کر ایک ہاتھ کی باقی انگلیوں کے سرے دوسرے ہاتھ کی تین انگلیوں کے سرے سے ملا گیں اور پیشانی کے بال پر رکھ کر گلدی تک کھینچتے ہوئے لے جائیں۔

☆ پھر کلے کی انگلی کے پیٹ سے کانوں کے پیٹ کا اور انگوٹھوں کے پیٹ سے کانوں کی پشت کا اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں مگر گلے پر ہاتھ نہ پھیریں۔

☆ پھر تین بار پہلے دایاں پاؤں اس کے بعد بایاں پاؤں ٹھنڈوں سمیت دھوئیں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال باہمیں ہاتھ کی چھنگلی سے کریں (اگر لوئے سے وضو کیا ہے تو وضو کا بچا ہوا پانی تھوڑا اسی پی لمیں کہ شفاف بخش ہے)۔

☆ وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے کلمہ شہادت اور سورہ قدر پڑھیں۔

ضروری مسائل

کسی عضو کے دھونے کے معنی یہ ہیں کہ اس عضو کے ہر حصے پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے۔ بھیگ جانے یا تیل کی طرح پانی چڑھانے سے یا ایک آدھ بوند بہہ جانے کو دھونا نہ کہیں گے۔ نہ اس سے غسل اور وضو ادا ہو گا۔ اس امر کا لحاظ بہت ضروری ہے۔ اکثر خواتین اس چیز سے عافل رہتی ہیں جس کی وجہ سے نمازیں برپا ہو جاتی ہیں۔ خیال رکھا جائے کہ بدن کے کچھ ایسے حصے ہیں کہ جب تک ان کا خاص خیال نہ کیا جائے ان پر پانی نہیں بہتا، جیسے گھیاں، پاؤں کے گٹے، انگلیوں کے درمیانی حصے۔

☆ مسکارا، آئی لائنز، افشاں، لپ اسٹک، نیل پاش مانع وضو و غسل ہیں (یعنی ان سے وضو و غسل نہیں ہو گا) لہذا ان کا چھڑانا فرض ہے۔

☆ چہرہ دھوتے وقت نہ آنکھوں کو سختی سے بند کریں اور نہ ہونٹوں کو بھینچیں کہ وہ جگہ جو عادتاً مند بند کرنے سے ظاہر ہوتی ہے اس تک پانی نہیں پہنچے گا اور اس طرح وضو کا فرض کامل طور پر ادا نہ ہو گا۔

☆ سختی کا سوراخ اگر بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے اگر شگ ہو تو پانی ڈالنے میں سختی کو حرکت دے، ورنہ ضروری نہیں۔ پلک کا ہر بال دھونا ضروری ہے۔ اگر اس میں کوئی چیز مثلاً مسکارا یا آئی لائنز وغیرہ لگا ہوا ہو تو اس کا چھڑانا فرض ہے۔

☆ واٹر پروف لائنز و مسکارا کیلئے خاص طور پر احتیاط ضروری ہے۔

☆ ہر قسم کے جائز و ناجائز گہنے، چھلے، انگوٹھیاں، لکن، کائج کی چوڑیاں، ریشم کے لپچے وغیرہ اگر اتنے شگ ہوں کہ پانی نہ بہے تو اس کو دھونا فرض ہے اور اگر صرف ہلا کر دھونے سے پانی بہہ جاتا ہے تو حرکت دینا ضروری نہیں اور اگر ڈھیلے ہوں کہ بے ہلا کے بھی پانی پہنچ جائے گا تو ہلا نا کچھ ضروری نہیں۔

☆ افشاں (Glitter) والی چوڑیاں کہ ان کی چمک ہاتھوں پر جم جاتی ہے اس کو چھڑانا بھی ضروری ہے۔

☆ پاؤں دھوتے وقت یا احتیاط ضروری ہے کہ پاؤں کے انگوٹھوں میں اس قدر کھنچ کر دھاگہ باندھ دیتے ہیں کہ پانی کا بہنا تو درکنار دھاگے کے نیچے تر بھی نہیں ہوتا، اس سے بچنا لازم ہے کہ اس صورت میں وضو نہیں ہوتا۔ (بہار شریعت)

وضو اور سائنسی تحقیق

وضو طہارت کا ایک ایسا اسلامی امتیازی عمل ہے جو کسی بھی مذہب میں نہیں پایا جاتا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس سے بدن کے وہ حصے صاف ہوتے ہیں جن کے ذریعے امراض جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

☆ وضو میں سب سے پہلے ہاتھ دھونے جاتے ہیں۔ ہاتھوں کے بعد کلی کرنی ہے۔ اگر ہاتھ صاف نہ ہوں گے اور جراثیم سے آلووہ ہوں گے تو یہی جراثیم منہ کے راستے جسم میں داخل ہو کر متعدد امراض کا باعث بن جائیں گے۔

☆ اگر ہاتھوں کو نماز کے بہانے وضو کے ذریعے دھویاں جائے تو مندرجہ ذیل امراض کے پھیلنے کے قوی خطرات ہوتے ہیں۔ مثلاً جلد کارگ کاریاں، گرمی دانے، ایگزیما، جلدی سوزش، پچھوندی کی بیماری وغیرہ۔

☆ کھانا کھانے میں غذائی ذریت دانوں میں آنک کر رہ جاتے ہیں اور پھر یہ غذائی ذریت متعفن ہو کر ایک خاص شکل اختیار کر لیتے ہیں اور لعاب دہن کے ذریعے معدے میں پہنچتے رہتے ہیں اور یہی نقصان دہ مادے دانوں اور مسوڑوں کو نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔ کلی اور مسوک سے یہ امراض لا حق نہیں ہوتے۔

اسی طرح ہوا کے ذریعے ہزاروں جراثیم منہ میں جمع ہو جاتے ہیں اور لعاب کی وجہ سے چپک جاتے ہیں اگر انکو صاف نہ کیا جائے تو یہ مندرجہ ذیل امراض کا باعث بن جاتا ہے۔ منہ کے کناروں کا پھٹنا، ہونٹوں اور منہ کی داد، منہ میں پچھوندی کی بیماریاں، چھالے وغیرہ۔

☆ ناک کے ذریعے انسانی جسم میں گرد و غبار داخل ہوتے رہتے ہیں حتیٰ کہ دامنی نزلہ زکام اور ناک کے امراض کا باعث بنتے ہیں۔ دن میں پانچ دفعہ ناک دھونے سے یہ تمام خدشات دور ہو جاتے ہیں۔

☆ چہرہ دھونے سے اس کے حسن اور خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ پانچ مرتبہ چہرہ دھونے سے نہ اس پر دانے نکلتے ہیں اور نہ الرجی ہوتی ہے۔ چہرے پر ہاتھ ملنے سے چہرے کا مساج ہو جاتا ہے۔ اس سے خون کا ذوران متوازن ہوتا ہے۔

☆ ہاتھ کہنوں سمیت دھونے سے ہاتھوں کی وہ تینوں رگیں جن کا تعلق بالواسطہ دل و دماغ اور جگر سے ہے۔ ہاتھوں کو دھونے سے ان تینوں اعضاء کو تقویت پہنچتی ہے اور امراض سے دور رہتے ہیں۔

☆ کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان کا دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے لہذا تمام مغربی ڈاکٹر اس بات پر متفق ہیں کہ سچ دا لی جگہ کو دو چار بار ضرور تر کیا جائے تاکہ دماغ اپنی اصلی پوزیشن میں آجائے اور جسم کے دوسرے تمام حصوں کیلئے فعال ہو جائے۔

☆ سب سے زیادہ دھول مٹی اور جراثیم سے پاؤں آلووہ ہوتے ہیں اور سب سے پہلے جو نیکیش ہوتا ہے وہ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے۔ وضو میں پانچ دفعہ انگلیوں کے خلاں کا حکم دیا گیا ہے تاکہ کسی قسم کا جرثومہ انکا نہ رہ جائے۔ پاؤں دھونے کی وجہ سے بے شمار امراض کا خاتمہ بھی ہوتا ہے مثلاً پریشنا، بے چینی، بے سکونی، دماغی خلکی اور نیند کی کمی وغیرہ جیسے چہلک امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔

غسل

قرآن پاک میں غسل کا حکم

اللہ عزوجل قرآن پاک میں فرماتا ہے:

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْهِرُوا

ترجمہ کنز الایمان: اور اگر تم جُنُب ہو جاؤ تو خوب پاک ہو جاؤ یعنی غسل کرو۔

غسل کے فرائض

غسل میں مندرجہ ذیل تین فرض ہیں:

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) تمام بدن پر پانی بہانا۔

کلی کرنا

کلی کرنا یہ ہے کہ مذکور کے ہر بُرے ذمے، گوشے اور ہونٹ اور حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔ آجکل کلی کرنے کا یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ تھوڑا سا پانی مذکور میں لے کر اگل دو، اگرچہ زبان کی جڑ اور حلق کے کنارے تک پانی نہ پہنچے، یوں غسل نہیں اُترتا، نہ اس غسل سے نماز ہو سکتی ہے۔ بلکہ فرض یہ ہے کہ داڑھوں کے نیچے گالوں کی تہہ میں دانتوں کی جڑ اور کھڑکیوں میں اور زبان کی ہر کروٹ میں حلق کے کنارے تک ہر پڑے پر پانی بہہ جائے۔ (وزیر مختار)

ناک میں پانی ڈالنا

☆ دونوں نیخوں میں جہاں تک زم حصہ ہے یعنی سخت بُرے کے شروع تک دھونا کہ پانی کو سوکھ کر اور پر چڑھائیں۔
☆ بال بر ابر جگہ بھی دھلنے سے مدد نہ رکھنے والے درست غسل نہ ہوگا۔

☆ ناک کے اندر کٹا فت (رینچہ) جنم گئی ہو تو اس کا چھڑانا فرض ہے، نیز ناک کے بالوں کا بھی دھونا فرض ہے۔
☆ ناک کا سوراخ بُرندہ ہو تو اس میں پانی پہنچانا ضروری ہے اور اگر نیچے ہے تو حرکت دینا ضروری ہے درست نہیں۔

(وزیر مختار، رؤس الحکمار)

تمام ظاہری بدن پر پانی بہانا

سر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر پڑے پر اور ہر روگنگئے پر پانی بہہ جانا، جب تک ایک ایک ایک پڑے پر پانی بہتا ہو انہ گزرے گا غسل ہرگز نہ ہوگا۔ (بہار شریعت)

غسل کا مکمل طریقہ

★ غسل شروع کرنے سے پہلے غسل کی نیت کہ نیت کرتی ہوں میں غسل کی پاکی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ عز وجل کی خوشنودی کیلئے۔

★ دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین تین بار دھوئیں، پھر استنجے کی جگہ دھوئیں خواہ نجاست لگی ہو یا نہ ہو۔

★ پھر جسم پر کہیں اور نجاست لگی ہو تو اس کو دوڑ کریں۔

★ پھر نماز کا سادھو کریں مگر پاؤں نہ دھوئیں، ہاں اگر چوکی وغیرہ پر غسل کر رہی ہوں تو پاؤں بھی دھوئیں۔

★ پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چڑھ لیں (خصوصاً سرد یوں میں) (نوت: اس دوران صابن بھی لگا سکتے ہیں)۔

★ پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بھائیں۔

★ اس کے بعد بائیں (ائٹ) کندھے پر پانی بھائیں۔

★ اس کے بعد سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بھائیں۔ مگر دن، بغلیں، ران، پنڈلیوں کے ملنے کی جگہ ہیں، ڈھلکی ہوئی پستان، ناف کے سوراخ، شرمگاہ کا ہر گوشہ اور دیگر تمام اعضاء پر خاص احتیاط سے پانی پہنچائیں۔

★ اب غسل کی جگہ سے الگ ہو جائیں اور اگر وضو کرنے میں پاؤں نہیں دھوئے تھے تواب دھوئیں۔

★ غسل کے بعد تو لیے وغیرہ سے جسم پوچھنے میں حرج نہیں۔

★ غسل کے بعد فوراً کپڑے پہن لیں۔

★ اگر کمر وہ وقت نہ ہو تو دور کعت لفٹل ادا کرنا مسحوب ہے۔

غسل کی احتیاطیں

غسل میں اکثر اوقات بد احتیاطیاں پائی جاتی ہیں جن سے غسل نہیں ہو گا اور نماز میں برپا ہو جائیں گی۔ لہذا یہ باتیں یاد رکھیں:-

- ☆ پانی کو تیل کی طرح چڑھانے پر قناعت نہ کریں کہ یہ دھونا نہیں بلکہ سچ ہوا، حالانکہ غسل میں ہر عضو کو دھونا فرض ہے۔
- ☆ جسم میں بعض جگہیں ایسی ہیں کہ جب تک خاص طور پر احتیاط نہ کی جائے تو نہیں دھلیں گی، لہذا احتیاط کیساتھ پانی بھائیں کہ بدن کے ہر ذرے ہر دنگے پر پانی بہہ جائے۔
- ☆ سر کے بال گوند ہے ہوئے نہ ہوں تو ہر بال پر جڑ سے نوک تک پانی بھانا ضروری ہے اور گوند ہے ہوئے ہوں تو حورت پر جرف جڑ تک لینا ضروری ہے کھولنا ضروری نہیں۔ ہاں چوٹی اگر سخت گوند ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں ترند ہو گئی تو کھولنا ضروری ہے۔
- ☆ کان اور ناک میں زیورات پہنچنے کے اگر سوراخ ہیں تو ان میں بھی پانی بھانا ضروری ہے۔ اگر سوراخ نہیں ہے تو حرکت دے کر پانی پہنچائیں۔
- ☆ کان کے ہر ہر پر زے اور اس کے سواخ کا منہ، کانوں کے چھپے بال بھاکر پانی بھائیں۔
- ☆ ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ بے منہ اٹھائے نہ دھلیں گے۔
- ☆ دونوں بغلیں کہ بغیر باتھا اٹھائے نہ دھلیں گی۔
- ☆ بازو کا ہر پہلو اور پیٹھ کا ہر حصہ۔
- ☆ پیٹ کی بلیں اٹھا کر اور ناف میں انگلی ڈال کر دھوئیں۔
- ☆ ران اور پٹیرو کا جوڑ، ران اور پنڈلی کا جوڑ۔
- ☆ دونوں سرین کے ملنے کی جگہ۔
- ☆ رانوں کی گولائی اور پنڈلیوں کی کروٹیں۔
- ☆ ڈھلی ہوئی پستان کو اٹھا کر دھوئیں۔
- ☆ پستان اور پیٹ کے جوڑ کی جگہ۔
- ☆ شرمنگاہ کا ہر گوشہ ہر مکڑا نیچے اور پر خیال سے دھوئیں، ہاں اندر انگلی ڈال کر دھونا ضروری نہیں، مستحب ہے۔
- ☆ یوں ہی حیض و زفاف سے فارغ ہو کر غسل کریں تو ایک پرانے کپڑے سے اندر سے خون کا اثر صاف کر لینا مستحب ہے لازمی نہیں۔

- ☆ ماتھے پر افشاں (Glitter) چپٹی ہوتا اس کا چھڑانا بھی ضروری ہے۔
- ☆ بالوں میں اگر Gell لگا ہے کہ اس کے ہوتے بال ترنہ ہوں گے یا Hair Spray ہوتا اس کا چھڑانا ضروری ہے ورنہ غسل نہ ہو گا۔
- ☆ نیل پاش لگی ہوتا اس کا چھڑانا فرض ہے کہ بغیر چھڑائے خدو اور غسل نہ ہو گا۔
- ☆ اگر تہہ دار میک اپ کیا ہوا ہے تو اس کا چھڑانا بھی ضروری ہے۔ (ذریعہ، رذائل، بہار شریعت)

جس شخص پر غسل فرض ہوتا سے چاہئے کہ جلد از جلد غسل کر لے کہ جنہی کے بارے میں حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جس گھر میں بھبھ ہواں گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

احیاط کے ساتھ غسل کرنے سے جسم کے وہ تمام پوشیدہ اعضا جو کہ عام طور پر بے دھیانی میں دھونے سے رہ جاتے ہیں وہ دھل جاتے ہیں اور انسان اپنے اندر ایک فرحت بخش احساس اور نی زندگی محسوس کرتا ہے یہ فرحت اور تازگی خشوع کے زیادہ قریب کرتی ہے اور دل و دماغ کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔

اسی طرح عورت کے جسم کا جیس و نفاس سے پاک ہونا ضروری ہے۔

کپڑے کا پاک ہونا

جس طرح نمازی کے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے اسی طرح نمازی کے کپڑے کا پاک ہونا ضروری ہے۔
تاپا کی دو طرح کی ہوتی ہے۔۔۔ (۱) نجاست غلیظہ (۲) نجاست خفیہ

نجاست غلیظہ

انسان کے بدن سے جو ایسی چیز لٹکے کہ اس سے غسل یا ضرور اچب ہو نجاست غلیظہ ہے۔ جیسے پا خانہ، پیشاب، بہتاخون، پیپ، منہ بھرتے، حیض و نفاس و استخاضہ کا خون، منی، ودی، ندی، دھنیتی آنکھ کا پانی، اس کے علاوہ شراب، بہنے والا خون، مردار کا گوشت اور اس کا چڑا، ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، گتوں کا پا خانہ، درندوں کا پا خانہ اور تھوک، مرغی بیٹخ اور مرغ عابی کی بیٹ وغیرہ یہ سب نجاست غلیظہ ہیں۔ (نورالایصالح، بہار شریعت)

نجاست غلیظہ کا حکم

☆ نجاست غلیظہ کا حکم سخت ہے۔ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے۔ بغیر پاک کئے نماز پڑھلی تو نہ ہوگی اور اگر جان بوجھ کر پڑھی تو گناہ گار ہوئی اور اگر بہ نیت استخفاف (ہلاکا جانا) ہے تو کفر ہوا۔

☆ اگر ایک درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھلی تو مکروہ تحریکی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصد اپڑھی تو گنہگار ہوگی۔

☆ ایک درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سخت ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھلی تو ہوگی مگر خلاف سنت ہوئی، اس کا دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔

شریعت میں درہم کا وزن

☆ شریعت میں درہم کا وزن ساڑھے چار ماشہ اور زکوٰۃ میں تین ماشہ ۱/۱/۵ رتی ہے۔

☆ اس کی مقدار یہ ہے کہ ہتھیلی خوب پھیلا کر ہموار کھیس اور اس پر آہستہ سے اتنا پانی ڈالیں کہ اس سے زیادہ پانی نہ رک سکے اب پانی کا جتنا پھیلا وہ ہے اتنا بڑا درہم سمجھا جائے گا۔ (بہار شریعت)

نجاست خفیفہ

مثلاً گھوڑے کا پیشاب، اس طرح اس چیز کا پیشاب جن کا گوشت کھایا جاتا ہے اور ایسے پرندوں کی بیٹ جن کو کھایا نہیں جاتا۔ (نور الایضاح)

نجاست خفیفہ کا حکم

نجاست خفیفہ کا یہ حکم ہے کہ کپڑے کے حصے یا بدن کے جس عضو میں لگی ہے، اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے (مثلاً امن میں لگی ہے تو امن کی چوتھائی سے کم آئین میں اس کی چوتھائی سے کم، یونہی ہاتھ میں لگی، ہاتھ کی چوتھائی سے کم ہے) تو معاف ہے، اس سے نماز ہو جائے گی اور اگر پوری چوتھائی میں ہو تو بے دھوئے نماز نہ ہوگی۔

نجاست، غلیظہ اور خفیفہ کے مفصل بیان فقہ کی مستند کتابوں مثلاً بہار شریعت، سنتی بہشتی زیور وغیرہ میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

☆ نجاست اگر دلدار ہے جیسے پاخانہ، گور، خون وغیرہ تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دُور کرنا ضروری ہے۔ اگر ایک بار دھونے سے صاف ہو جائے تو پاک ہو جائے گی اگرچہ دو یا پانچ بار دھونے سے صاف ہو تو ۲ یا ۵ بار دھونا پڑھے گا۔ ہاں اگر تین بار سے کم میں نجاست دُور ہو جائے تو تین بار دھولنا مستحب ہے۔

☆ اگر نجاست دُور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر باقی ہے، رنگ یا بوتو سے بھی دُور کرنا لازم ہے۔ ہاں اگر اس کا اثر مشکل سے جائے تو اثر دُور کرنے کی ضرورت نہیں، تین بار دھولیا تو کپڑا پاک ہو گیا۔ (عائیگیری، مدیہ)

☆ نجاست اگر پتلی ہو تو تین بار دھونے اور تینوں بار بقوت نچوڑنے سے پاک ہو گا اور قوت کیسا تھا نچوڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص اپنی طاقت بھر اس طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اس میں سے کوئی قطرہ نہ پکے۔ اگر کپڑے کا خیال کر کے اچھی طرح نہ نچوڑا تو کپڑا پاک نہ ہو گا۔

☆ پہلی اور دوسری مرتبہ نچوڑنے کے بعد ہاتھ پاک کر لینا بہتر ہے اور تیسرا بار نچوڑنے سے کپڑا بھی پاک ہو گیا اور ہاتھ بھی۔ (بہار شریعت)

دوسراء طریقہ

☆ سب سے پہلے کپڑے پر گلی نجاست صاف کریں۔

☆ اس کے بعد کپڑے کو پانی سے بھری ہوئی بالٹی میں ڈال کر نکلا کھول دیں اور تقریباً آدھی بالٹی جتنا پانی گرنے دیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک بالٹی چھوٹ میں بھرتی ہے تو تین میٹر تک پانی گرنے دیں، اب وہ کپڑا پاک ہو گیا۔

کپڑے کا پاک ہونا اور سائنسی تحقیق

کپڑے انسان کی بنیادی ضرورت ہیں اگر نمازی کا بدن اور کپڑے پاک نہ ہوں تو تمہم کے جراثیمی ماوے مختلف یہاں یوں کا باعث بن جاتے ہیں۔ گندے کپڑوں سے نماز پڑھنے میں وہ تازگی (Freshness) حاصل نہیں ہوتی جو صاف کپڑوں سے حاصل ہوتی ہے۔ یہی ناپاک کپڑے والا شخص جہاں بیٹھے وہاں امراض کے پھیلانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میلے کچلے کپڑوں سے انسان کی سو شل لائے بھی کچھ نہیں رہتی کہ ہر شخص ایسے کپڑوں والے سے گریز کرتا ہے۔ اسلام نے نماز کے ذریعے سے آدمی کو معاشرے میں رہنے اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا سلیقہ بتایا ہے تاکہ وہ صاف اور پاک رہے اور ہر شخص اس سے محبت کرے۔

نمازی کی جگہ کا پاک ہونا

جس طرح کپڑے اور بدن کا پاک ہونا ضروری ہے اسی طرح نماز کیلئے ایسی جگہ منتخب کی جائے جو پاک ہو۔

☆ زمین زیادہ تر قدر تی خواں مثلاً دھوپ، ہوا وغیرہ سے پاک ہو جاتی ہے اسی طرح جائے نماز، چٹائی، دری یا چاندنی وغیرہ کا بھی نجاست سے پاک ہونا شرط ہے۔

☆ جائے نماز میں ہاتھ پاؤں، پیشائی اور ناک رکھنے کی جگہ کا نماز پڑھنے میں پاک ہونا ضروری ہے، باقی جگہ اگر نجاست ہو تو نماز میں حرج نہیں ہاں نماز میں نجاست کے قرب سے بچنا چاہئے کہ یہ باعث کراہت ہے۔

جگہ کا پاک ہونا اور سائنسی تحقیق

نماز کی ادائیگی ایک مکمل عمل ہے۔ اس کیلئے ایسی جگہ منتخب کی جائے جہاں متعدد امراض کے جرا شہم نہ ہوں۔ ناپاک اور غیر موزوں جگہ انسانی جسم پر خطرناک اثرات مرتب کرتی ہے اور پیچھا لوگی کے مطابق کئی ایسی بیماریاں پیدا کرتی ہے کہ جو جسم و دماغ کی تمام قوتوںیں ختم کر دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ ناپاک زمین سے لشک، ہیض، نائی فائیڈ وغیرہ جیسے موزی امراض کا خطرہ ہوتا ہے۔

لیکن یہ تحقیقات اب ہوئی ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات مہیا کرتا ہے۔ جس نے صد یوں قبل اس پہلو سے آگاہ کر دیا۔

(2) بشر عورت

ستر عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا نماز میں فرض ہے، اس کا چھپانا۔

☆ عورت کیلئے نماز کی حالت میں منہ کی لٹکی اور دونوں ہنخیلوں اور پاؤں کے سوا سارا بدن عورت ہے (یعنی ان کے علاوہ تمام بدن کا چھپانا ضروری ہے) لہذا نماز کیلئے اگر تھا اندھیری کوٹھری میں بھی ہو سائے ان پانچ عضو کے باقی تمام بدن چھپانا فرض ہے۔

☆ اسی طرح بعض خواتین جب نماز شروع کرتی ہیں تو ان کے کان نظر آرہے ہوتے ہیں اور اسی طرح کلائیاں اور ٹختے بھی نظر آرہے ہوتے ہیں حالانکہ نماز میں ان اعضاء کا چھپانا فرض ہے لہذا اس طرح نماز شروع نہ ہوگی۔

☆ نماز میں جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کوئی عضوا یک چوتھائی سے کم کھل گیا تو نماز ہو گئی اور اگر چوتھائی کھل گیا اور فوراً چھپا لیا تو نماز ہو جائے گی اور اگر بقدر ایک رُکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے کھلا رہا، یا خود کھولا اگرچہ فوراً چھپا لیا تو نماز جاتی رہی۔ (رُذُ المحتار، عالمگیری)

☆ اتنا باریک دوپٹہ جس سے بالوں کی سیاہی جھلکے یا چمکے، عورت نے اوڑھ کر نماز پڑھی تو نہ ہوگی۔ لہذا ایسے باریک کپڑے مثلاً واٹل، جالی، کریپ، ناٹک ململ، باریک چارجٹ وغیرہ کے دوپٹے اور کپڑوں سے نماز نہ ہوگی۔ جس طرح بالوں کی رنگت کا نظر نہ آنا فرض ہے اس طرح بدن کی رنگت اگر جھلکی یا چمکی تو نماز نہ ہوگی۔

ستر عورت اور سائنسی تحقیق

عورتوں کے باریک لباس سے جہاں شرم و حیا، حجاب و وفا، ختم ہو جاتی ہے وہاں اس کے کچھ نقصانات بھی واقع ہوتے ہیں۔

☆ سورج میں موجود الٹرا اولٹر ریز (Ultra Violet Rays) سخت گرمی میں جلد اور جسم کیلئے بہت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ اگر لباس مونا ہو تو یہ شعاعیں لباس سے باہر ہی رُک جاتی ہیں اور اگر لباس باریک ہو تو یہ شعاعیں جلد کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔

☆ اس کے علاوہ جس لباس سے عورت کے جسم کی رنگت جھلکے اس جسم سے غلیظ نسواری لہریں نکلتی ہیں۔

(3) وقت

تعريف قدرت نے انسان کے معمولاتی زندگی اور اس کو ازل سے ابد تک جانتے اور پہچانتے ہوئے نماز میں اس کے اوقات اور وقایتے مقرر کئے ہیں اور یہی اوقات اور وقایتے اوقات نماز کہلاتے ہیں۔

اوقات نماز پر حکمِ ربِ جل

ان الصلوة كانت على المؤمنين كتاباً موقوتاً (سورة نساء: ٣٠)

ترجمہ کنز الایمان : بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔

اوقات نماز پر حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

امام احمد و ترمذی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز کیلئے اول و آخر ہے اول وقت ظہر کا اس وقت ہے کہ آفتاب ڈھل جائے اور آخر وقت کہ عصر کا وقت آجائے اور آخر وقت عصر کا اس وقت کہ آفتاب کا رنگ زرد ہو جائے اور اول وقت مغرب کا اس وقت کہ آفتاب ڈوب جائے اور اس کا آخر وقت جب شفق ڈوب جائے اور اول وقت عشاء جب شفق ڈوب جائے اور آخر وقت جب آدمی رات ہو جائے (یعنی وقت میاہ بلا کراہت)۔

تقریباً ہر مذہب کے ہیروکار مانتے ہیں کہ انسان جسم اور روح کا مرکب ہے جسم کی غذازیمن سے نکلنے والی خوراک اور روح کی غذا نماز ہے۔ دین اسلام میں جسم اور روح کی غذا کا ساتھ ساتھ انتظام کیا گیا ہے۔

☆ صحیح کے وقت ناشست کر کے جسم کو غذا دیتے ہیں اور بھر کی نماز پڑھ کر روح کو قوت بخشنے ہیں۔

☆ دو پھر کا کھانا کھا کر جسم کو قوت ملتی ہے اور ظہر کی نماز پڑھ کر روح کی غذا کا سامان ہو جاتا ہے۔

☆ عصر اور مغرب کی نماز ڈھلتے دن کے بعد ہر یہ روح کیلئے تقویت کا باعث بنتی ہے۔

☆ عشاء کی نماز میں تعداد اور کعت زیادہ ہونے میں ایک حکمت یہ بھی ہوتی ہے کہ چونکہ شام کے وقت کئی لوگ کھانا زیادہ کھائیتے ہیں اس لئے عشاء کی نماز کی رکعتیں زیادہ ہوتی ہیں۔

نماز فجر..... فجر کا وقت صحیح صادق سے سورج کی کرن چکنے تک ہے اور یہ وقت کم از کم ایک گھنٹہ اٹھا رہ رہت اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پنیتیس رہت ہے۔ نہ اس سے کم ہو گا نہ اس سے زیادہ۔

نماز فجر اور سائنسی تحقیق

نماز فجر اس وقت ہوتی ہے جب رات ڈوبنے کو ہوتی ہے اور اس وقت آدمی رات کے سکون اور آرام کے بعد اٹھتا ہے۔ سائنس اور حفاظان صحت (ہائجین) کا اصول ہے کہ کسی بھی ورزش کو کرنے کیلئے آہستہ آہستہ اپنی رفتار، قوت اور چک میں اضافہ کیا جاتا ہے حتیٰ کہ دوڑیں پھر اور تیز اور پھر سبک رفتار میں جائیں۔ اب اگر انسان صحیح اٹھتے ہی سڑھ رکعت کی نماز پڑھے تو اس کی صحت بہت جلد ختم ہو جائیگی اور وہ بہت جلد ہی اعصاب اور لا غری کا مرضیں بن جائے گا اور پھر رات سونے کے بعد صحیح اٹھتے ہی پیٹ خالی ہوتا ہے اور خالی پیٹ بھی اسوقت جب اعضاء رات بھر کوں میں رہے ہوں اور پھر فوراً انہیں تحریک دی جائے دونوں حالتوں میں سخت محنت اور زیادہ اٹھک بیٹھ ک بہت مضر ہے۔ سبحان اللہ! اس لئے اللہ رب العزت نے صحیح کی نماز بہت مختصر رکھی ہے۔

صحیح کی نماز کا بنیادی مقصد انسان کو طہارت اور صفائی کی طرف مائل کرنا ہے۔ لہذا اگر اس نے نماز کا وضو اور مسواک نہ کیا اور صحیح کا ناشتہ کر لیا تو جرا شہم رات بھر بھلٹے پھولتے رہتے ہیں اور بیکٹیریا کی ایک خاص قسم رات کو سوتے وقت منہ میں پیدا ہو جاتی ہے اگر وہ غذاء عاب یا پانی کے ذریعے اندر چلی جائے تو معدے کی سویش آنٹوں کے ورم اور السر کے خطرات ہو جاتے ہیں۔

نمازِ ظہر.....نمازِ ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے اس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلیٰ کے دو چند ہو جائے۔

نمازِ ظہر اور سائنسی تحقیق

☆ خواتین صبح اٹھ کر دوپہر تک بدستور کام میں مگن رہتی ہیں جن سے ان کا ذہن و جسم تھک جاتا ہے اور یہ بات تجربے سے ثابت ہے کہ اگر بہت حکم کے وقت نمازِ ظہر پڑھی جائے تو جسم و دماغ کو پھر سے ہشاش بشاش تر و تازہ اور یقینہ دن کے کام کرنے کے قابل کرتی ہے۔

☆ اسی طرح خواتین جاپ وغیرہ کرتی ہیں تو اس دوران گرد و غبار دھول مٹی سے ان کا واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ بعض اوقات زہری لے کیمیکلز ہوا کے ذریعے کھلے اعضا چہرے اور ہاتھوں پر لگ جاتے ہیں۔ جو اگر زیادہ دیر ہیں تو انتہائی نقصان وہ ثابت ہوتے ہیں تو ایسی کیفیت میں جب کوئی خاتون وضو کرتی ہیں تو اس پر سے تمام کشافتیں اور تھکان دُور ہو جاتی ہیں اور اس پر سر در اور کیف کی ایک دنیاروشن ہو جاتی ہے۔

☆ سورج کی تمازت ختم ہو کر جوز وال سے شروع ہوتی ہے زمین کے اندر سے گیس خارج ہوتی ہے۔ یہ گیس اس قدر زہریلی ہوتی ہے کہ اگر یہ انسان پر اثر انداز ہو جائے تو اسے قسم کی بیماریوں میں جتنا کر دیتی ہے۔ دماغی نظام اس قدر درد رہم برہم ہو جاتا ہے کہ آدمی پاگل پن کا گمان کرنے لگتا ہے۔ جب کوئی بندہ ذہنی طور پر عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے تو اسے نماز کی نورانی لہریں خطرناک گیس سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اب نورانی لہروں سے یہ زہریلی گیس بے اثر ہو جاتی ہے۔

نمازِ عصر.....نمازِ عصر کا وقت بعد ختم ہونے وقتِ ظہر کے یعنی سوا سایہ اصلیٰ کے دو مشتمل سایہ ہونے سے سورج ڈوبنے تک ہے۔ یہ وقت کم سے کم ایک گھنٹہ پہنچتیں ملت اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے چھ منٹ ہے۔

نمازِ عصر اور سائنسی تحقیق

☆ ہر ذی شعور انسان اس بات کو محسوس کرتا ہے کہ عصر کے وقت اس کے اوپر ایسی کیفیت طاری ہوتی ہے جس کو وہ تھکان، بے چینی، اٹھمال کا نام دیتا ہے۔ یہ تھکان اور اٹھمال شعوری حواس کی گرفت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ عصر کی نماز شعور کو اس حد تک مضمحل ہونے سے روک دیتی ہے۔ جس سے دماغ پر خراب اثرات مرتب ہوں۔

☆ وضو اور عصر کی نماز قائم کرنے والے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجائی ہے کہ وہ لاشعوری نظام کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے اور اپنی روح سے قریب ہو جاتا ہے۔

☆ دماغ روحانی تحریکات قبول کرنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے۔

نماز مغرب..... نماز مغرب کا وقت سورج کی گلکیا ڈوب جائے تو شروع ہوتا ہے اور شفق ڈوب جانے تک رہتا ہے اور شفق اسی سفیدی کا نام ہے جو مغرب کی جانب جنوب شمال میں صبح صادق کی طرح پھیلی رہتی ہے اور یہ وقت کم از کم ایک گھنٹے الگ ہارہ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پہنچتیں منٹ ہوتا ہے۔ یعنی ہر روز کے صبح اور مغرب دونوں کے وقت برابر ہوتے ہیں۔

نماز مغرب اور سائنسی تحقیق

☆ آدمی بالفعل اس بات کا شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق عطا فرمایا ہے اور کار و بار سے اس کی اور اس کے بچوں کی ضروریات بالخصوص عورت کے جذبات مسرور اور خوش و خرم اور پر کیف ہو جاتے ہیں۔ جب وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ ذہنی سکون کے ساتھ محو گشتگو ہوتی ہے تو اس کے اندر کی روشنیاں بچوں میں براؤ راست منتقل ہوتی ہیں اور ان روشنیوں سے اولاد کے دل میں ماں باپ کا احترام اور وقار قائم ہوتا ہے۔

بچے غیر ارادی طور پر ماں باپ کی عادات کو تیزی کے ساتھ اپنے اندر جذب کرتے ہیں اور ان کے اندر ماں باپ کی محبت اور عشق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ مغرب کی نماز صبح طور پر پاہنڈی کے ساتھ ادا کرنے والی بندی کی اولاد سعادت مند اور ماں باپ کی خادم ہوتی ہے۔

نماز عشاء..... مغرب کا وقت ختم ہوتے ہی یعنی شفق کے ڈوبتے ہی عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔ (ناوی رخویہ)

نماز عشاء اور سائنسی تحقیق

☆ انسان طبع طور پر لاپھی ہے جب دنیا کے کار و بار سے فارغ ہو کر گھر واپس آتا ہے تو وہ کھانا کھاتا ہے اور اللہ تیرھس میں کھانا زیادہ کھایتا ہے۔ اب اگر وہ اس کھانے کے بعد لیٹ جائے تو مہلک امراض میں بتملا ہو جائے گا۔ اب اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک اور فائدہ بھی دیا ہے کہ سارے دن کا تھکا ہوا فیکن لے کر اگر وہ نیند کرے گا تو بے سکون ہو گا۔ اسکو سکون نماز کے اندر ملے گا۔

بچوں کھانے اور سکون کا تمام نظام نماز کے ذریعے حل ہوتا ہے اور پھر جب یہ نماز پڑھ کے سوئے گا تو جس طرح صبح اٹھتے ہی فجر کی نماز کی ورزش کی تواہی طرح سوتے وقت عشاء کی نماز کی مکمل اور طویل ورزش اس کو سکون اور آرام کی نیند سلا رے گی۔

اب تو ماہرین سونے سے قبل یہکی ورزش پر زور دیتے ہیں اور خود ماہرین کا کہنا ہے کہ نماز سے بڑھ کر وقت کی کوئی بہتر ورزش نہیں۔

(4) استقبال قبلہ

استقبال قبلہ یعنی کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرنا۔

استقبال قبلہ پر حکم خداوندی عزوجل

فول وجہک شطر المسجد الحرام و حيث ما كنت فولوا وجوهکم شطره (پارہ ۲۴)

ترجمہ کنز الایمان : تو اپنا منہ (نماز میں) مسجد حرام کی طرف پھیرو اور اے مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہوا سی کی طرف (نماز میں) منہ کرو۔

مسئلہ کعبہ کی طرف منہ ہونے کے معنی یہ ہیں کہ منہ کی سطح کا کوئی جز کعبہ کی سمت میں واقع ہو تو اگر قبلہ سے کچھ انحراف ہو (یعنی پھری ہوئی ہے) مگر منہ کا کوئی حصہ کعبہ کے مواجهہ میں ہے تو نماز ہو جائے گی۔ اس کی مقدار ۳۵ درجے (ڈگری) رکھی گئی ہے تو اگر ۲۵ ڈگری سے زائد انحراف ہے تو استقبال قبلہ نہ پایا گیا، نماز نہ ہو گی۔ (بہار شریعت)

مسئلہ اگر استقبال قبلہ سے عاجز ہو مثلاً یہاں ہے کہ اس میں اتنی طاقت نہیں کہ ادھر رُخ بدے اور وہاں کوئی ایسا نہیں جو اس کا منہ کعبے کی جانب پھیر دے تو ایسی صورت میں جس رُخ پر نماز پڑھ سکے پڑھ لے، نماز ہو جائے گی۔ (رذو الحمار)

☆ اگر کسی جگہ قبلے کی شناخت کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو حکم ہے کہ تَحْرِی کرے۔ یعنی سوچ چدھر قبلہ ہونے پر دل مطمئن ہو ادھر ہی منہ کر لے۔ لیکن تحری کیلئے ضروری ہے کہ نہ کوئی شخص بتانے والا ہو، نہ مسجد میں محرا نہیں ہوں اور نہ چاند سورج سے شناخت ہو سکے۔

☆ اگر کوئی عورت نماز پڑھ رہی تھی اس نے قبلے سے بلاعذر چان بوجھ کر سینہ پھیر دیا، اگر فوراً ہی قبلے کی طرف ہو گئی نماز فاسد ہو گئی۔ اور اگر بلا ارادہ پھر گئی اور تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہوا تو ہو گئی۔ اور اگر منہ قبلے سے پھیرا تو اس پر واجب ہے کہ فوراً قبلے کی طرف منہ کر لے نماز نہ جائے گی۔ مگر بلاعذر ایسا کرنا مکروہ ہے۔ (مذیع۔ بحر الرائق)

نیت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں، مخفی جاننا نیت نہیں تا و فتیکہ ارادہ نہ ہو۔ (تہوار الابصار)

نیت پر حکم ربی عزوجل

اللہ عزوجل فرماتا ہے:-

وَمَا أَمْرًا إِلَّا لِيَعْبُدَ وَاللَّهُ مُخْلِصُينَ لِهِ الدِّينَ

ترجمہ کنز الایمان : انہیں تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی عبادت کریں اس کیلئے دین کو خالص رکھتے ہوئے۔

نیت پر حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

إِنَّمَا الْأَعْمَالَ بِالنِّيَاتِ وَلِكُلِّ أَمْرٍ مَانُوا (بخاری و مسلم، رواه عمر بن الخطاب رضي اللہ تعالیٰ عنہ)

ترجمہ : اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کیلئے وہ ہے جو اس نے نیت کی۔

مسائل ضروریہ

☆ نیت زبان سے کہہ لینا مستحب ہے، اس میں کچھ عربی کی تخصیص نہیں اردو یا فارسی وغیرہ میں ہو سکتی ہے۔

☆ فرض نماز میں فرض کی نیت ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ خالص نماز کی نیت کرے جو پڑھتی ہے، مثلاً ظہر یا اعصر کی۔

☆ تراویح میں تراویح کی نیت کرنا ضروری ہے۔ یوں ہی مسنوں میں سنت کی نیت کرے۔

☆ نفل نماز کیلئے مطلق نماز کی نیت کافی ہے کہ میں نماز پڑھتی ہوں۔ (دری مختار، تردد المختار)

☆ نیت میں تعداد رکعات کی ضرورت نہیں، البتہ فضیلت ہے تو اگر رکعات کی تعداد میں خطأ ہوگئی مثلاً تین رکعات ظہر کی چار رکعات مغرب کی نیت کی تو نماز ہو جائے گی۔

☆ فرض واجب قضا ہو گئے تو ان میں دن اور نمازوں کا معین کرنا ضروری ہے مثلاً منگل کی ظہر کی نماز کی قضا۔

☆ اگر دل میں نماز توڑنے کی نیت مگر زبان سے کچھ نہ کیا تو نماز بدستور جاری رہے گی اگر بغیر نیت کئے نماز کے منافی کوئی کام کر لیا تو نماز جاتی رہی۔ (دری مختار، تردد المختار)

نیت کرتے وقت نماز کی تمام شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔ اگر ایک بھی شرط مکمل نہ ہو تو نماز نہ ہوگی۔

- ☆ نیت کرتے وقت دونوں چیزوں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو۔
- ☆ نیت کرتے وقت قبل زخ کھڑی ہوں۔ نیت کرتے وقت ہاتھ لٹکے ہوئے ہوں۔
- ☆ نیت کرتے وقت نگاہ سجدہ گاہ پر ہو۔
- ☆ پھر نیت کرے۔ میں نے نیت کی آج کی ظہر، چار رکعت فرض کی، مسند میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ عزوجل کے واسطے۔

نیت کی سائنسی تحقیق

جب نماز کی نیت کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو قدرتی طور پر جسم میں تناؤ پیدا ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں انسان کے اوپر سفلی جذبات کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ سیدھے کھڑے ہونے میں ام الدماغ سے روشنیاں چل کر ریڑھ کی ہڈی سے ہوتی ہوئی پورے اعصاب میں پھیل جاتی ہیں۔

نماز میں جب ہاتھ اٹھا کر (عورت) دونوں کندھوں کے قریب لے جاتی ہے تو ایک مخصوص برقی رونہایت باریک رگ اپنا کنڈیز بہنا کر دماغ میں جاتی ہے اور دماغ کے خلیوں کو چارج کر دیتی ہے۔ جس کو شعور نے نظر انداز کر دیا تھا۔ یہ خلیے چارج ہوتے ہیں تو دماغ میں روشنی کا ایک جھماکہ ہوتا ہے۔ اس جھماکے سے تمام اعصاب متاثر ہو کر دماغ کے اس خانے کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں جس میں دماغ کی روحانی صلاحیتیں مخفی ہیں۔

- ☆ پھر جب سینے پر ہاتھ باندھتی ہے جس سے جسمی نظام میں تغذیل اور جسم کیلئے موزوں اور ضروری تحریک پیدا ہو جاتی ہے تاکہ انسانی نسل دوسری نسلوں سے ممتاز اور اشرف رہے۔ پھر جب قرأت کی جاتی ہے تو جیسے ہی الفاظ ادا ہوتے ہیں تو روح اپنی پوری توانائیوں کے ساتھ صفاتِ الہیہ سے اکتساب فیض کرتی ہے اور پورے جسمانی نظام میں اللہ تعالیٰ کی صفات اثر انداز ہو جاتی ہیں۔ جسم کا رواں رواں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے۔

فرائض نماز

سات چیزیں نماز میں فرض ہیں:

فرائض وہ چیزیں ہوتی ہیں کہ اس کے ادا کئے بغیر نماز ہو گی ہی نہیں۔ وہ سات چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:-

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قرأت (۴) رکوع (۵) سجود (۶) قعدہ اخیرہ (۷) خود چبصعہ (سلام)۔

(۱) تکبیر تحریمہ

حقیقتاً شرائط نماز سے ہے مگر چونکہ افعال نماز سے اس کو بہت زیادہ اتصال ہے اس لئے فرائض نماز میں اس کا شمار ہوا۔

تکبیر تحریمہ پر حکم ربی عزوجل

وذكر اسم ربِه فصلی (پ ۲۰، سورۃ الاعلیٰ: ۱۵)

ترجمہ کنز الایمان : اور اپنے رب کا نام لے کر نماز پڑھی۔

تکبیر تحریمہ پر حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بکیر تحریمہ پر کئی احادیث منقول ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اللہ اکبر سے نماز شروع کی ان میں ایک حدیث یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بکیر کی اور انگوٹھے اپنے کا نوں کے مقابل کر لئے۔ (بخاری و مسلم و تہذیب: جاء الحق، حصہ دوم)

تکبیر تحریمہ کی تعریف

نماز شروع کرنے وقت جو اللہ اکبر کہا جاتا ہے، اسے بکیر تحریمہ کہتے ہیں۔

تکبیر تحریمہ کا دُرُست طریقہ

☆ غور توں کیلئے بکیر تحریمہ کا دُرُست طریقہ یہ ہے کہ غورت اس طرح کھڑی ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو۔
☆ نیت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ کا نہ چھوٹنے تک انٹھائیں اس طرح کہ تھیلیاں قبلہ رُخ ہوں انگلیاں اپنے حال پر ہوں۔
☆ ہاتھوں کو چادر سے باہر نہ نکالیں۔

☆ اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر چھاتی کے نیچے اس طرح رکھیں کہ ائمہ ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی ہو۔
☆ اللہ اکبر کہتے ہوئے سر نہ جھکائیں نہ آسمان کی طرف انٹھائیں بلکہ قبلہ رور ہیں۔

مسائل ضروریہ

تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے اگر لفظ اللہ کو آللہ یا اکبر کو آکبر یا اکبار کہا نہاز نہ لوگی۔ بلکہ اگر ان کے معنی فاسد سمجھ کر کہے تو نہاز فاسد ہے۔ کفر کا بھی اندیشہ ہے۔ (دری مختار)

☆ اللہ اکبر کی جگہ کوئی اور لفظ جو خاص تعظیم الہی کے الفاظ ہوں مثلاً اللہ اجل، اللہ عظیم یا اللہ بکیر وغیرہ الفاظ تعظیمی کہے تو ان سے بھی ابتداء ہو جائے مگر یہ تبدیلی مکروہ تحریمی ہے۔ (عالیٰ تکری، دری مختار)

☆ اگر بطور تعجب اللہ اکبر کہا یا مَوْذُن کے جواب میں کہا اور اسی تکبیر سے نہاز پڑھی تو نہاز نہ ہوئی۔ (دری مختار)

تکبیر تحریمہ پر سائنسی تحقیق

جب تکبیر تحریمہ میں ہاتھ کا نہ ہوں تک اٹھائے جاتے ہیں تو بازوں اور گردن کے پھونوں اور شانوں کے پھونوں کی ورزش ہوتی ہے۔ دل کے مرض کیلئے ورزش بہت ضروری ہے جو کہ نہاز میں خود بخود ہو جاتی ہے۔ یہی ورزش فارلح سے بچاتی ہے۔

قیام یعنی کھڑا ہونا۔ پورا قیام یہ ہے کہ سیدھی کھڑی ہو۔

قیام پر حکمِ ربی عزوجل

وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَنْتَنِينَ (پ ۲، سورہ بقرہ: ۲۳۸)

ترجمہ: اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔

قیام پر حدیثِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے پہلے انگلوں کے بعد فرمایا، جب تم نماز کیلئے تیار ہوا چھی طرح دخوکر کے قبلہ روکھڑے ہو۔ (بخاری و مسلم)

قیام کی تعریف

نماز کا وہ رُکن جس میں سیدھے کھڑے ہو کر سورہ فاتحہ اور سورت کی تلاوت کی جاتی ہے، قیام کہلاتا ہے۔

قیام کا دُرُست طریقہ

- ☆ قیام کے وقت دونوں پاؤں میں چار انگلیں کافاصلہ ہو۔
- ☆ قیام میں عورت پاٹھوں کو سینے پر چھاتی کے نیچے اس طرح باندھے کہ بائیں کی پشت پر دائیں ہاتھ کی بھیلی ہو۔
- ☆ نگاہِ سجدہ گاہ پر ہو (یہ عملِ مستحب ہے)۔

مسائل ضروریہ

- ☆ فرض و تراورست فجر میں قیام فرض ہے کہ اگر حالتِ سند رستی میں یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھیں تو نہ ہوں گی۔
- ☆ اگر عصا کے سہارے سے یا خادم کے سہارے یا دیوار سے بیک لگا کر کھڑی ہو سکتی ہے تو فرض ہے کہ کھڑی ہو کر پڑھے۔ (غیرہ)
- ☆ قنیبیہ آج کل عموماً عورتوں میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ جہاں نیا وہ بخار آیا یا معمولی سی تکلیف ہوئی یا گھر کی مصروفیات کے باعث یا بازار جا کر تھک گئی تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیتی ہیں جبکہ یہی عورتیں کھڑی ہو کر باتیں کرنے لگ جائیں تو دس دس، پندرہ پندرہ منٹ اس حال میں گزار دیتی ہیں۔ ہماری بہنوں کو چاہئے کہ ان مسائل سے آگاہ ہوں کہ یاد ہو وہ قدرتِ قیام کے بیٹھ کر نماز پڑھی تو ان کا اعادہ (ڈھرانا) واجب ہے۔

قیام کی سائنسی تحقیق

☆ قیام سے جسم کو سکون کی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔

☆ قیام میں نمازی جس حالت میں ہوتا ہے۔ روزانہ 45 منٹ ایسی حالت میں کھڑے رہیں تو دماغ اور اعصاب میں زبردست قوت اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ قوتِ فیصلہ اور قوتِ مدافعت بدن میں زیادہ ہوتی ہے۔

☆ نماز میں قیام کرنا گھٹنوں، ٹھنڈوں اور بیرونی سے اور پنڈلیوں اور ہاتھوں کے جوڑوں کو قوی کرتا ہے۔ گھٹیا کے درد کو ختم کرتا ہے۔ لیکن شرط ہے کہ جسم سیدھا رہے۔ خم دا قع نہ ہو۔

سینے پر ہاتھ باندھنے کی سائنسی تحقیق

☆ عورتیں نیت کے بعد جب سینے پر ہاتھ باندھتی ہیں تو دل کے اندر صحت بخش حرارت منتقل ہوتی ہے اور وہ خدوں نشوونما پاتے ہیں۔ جن کے اور پچوں کی غذا کی انحصار ہے، پس وہ غذا جو پچوں کو ملتی ہے تو ان کے اندر نورانی شعور بیدار کرتی ہے۔ اس سے نظام انہضام و رست ہوتا ہے۔ قبض دُور ہوتی ہے۔

☆ معدے کی دوسری خرابیاں نیز آئن توں اور پیٹ کے عضلات کا ڈھیلاپن ختم ہو جاتا ہے۔

☆ ڈاکٹر ڈارون کے مطابق جب عورتیں سینے پر ہاتھ رکھ کر ڈنیا سے کٹ کر سکون حالت میں ہوتی ہیں۔ ان کے اندر ایک خاص قسم کی شعاعیں پیدا ہوتی ہیں جو کہ ہلکے نیلے یا سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ شعاعوں کا خروج اور دخول اس جسم کے اندر قوت مدافع (Immunity) کے بڑھنے سے عورت کا جسم بھی بھی خلیات سرطان (Cells of Cancer) میں جتلانگیں ہوتا۔

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر دکھنے کی سائنسی تحقیق

☆ دائیں ہاتھ سے خاص طور پر جو شعاعیں نکلتی ہیں۔ وہ ثابت (Positive) اور بائیں ہاتھ سے منفی (Negative) شعاعیں نکلتی ہیں۔ دائیں ہاتھ کی ثابت شعاعیں، بائیں ہاتھ میں منتقل ہو کر طاقت، قوت اور تحریک کا باعث بنتی ہیں۔ جن سے انسان معمولاتی زندگی میں متوازن رہتا ہے اور پریشان نہیں ہوتا۔

☆ اس عمل سے ہاتھ کے فالج کا اندر یہ نہیں رہتا۔ بلکہ ہاتھ کے فالج والے لوگوں کو یہ ورزش کرائی جاتی ہے۔

نگاہ سجدہ گاہ پر ہونے کی سائنسی تحقیق

☆ نماز میں نگاہ کا سجدے کی جگہ ہونا لازمی ہے۔ چونکہ اور پر کے دائیں ہاتھ سے ہوتی ہوئی نگاہ سجدے کی جگہ جاتی ہے۔ اس لئے دایاں ہاتھ اور پر کھا گیا ہے تاکہ دائیں ہاتھ کی ثابت لہریں پیش نظر ہوں۔

قراءت (3)

یعنی قرآن کریم پڑھنا۔

قراءت پر حکم ربیس عزوجل

اللہ عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

فاقرہ و اما تیسر من القرآن (پ ۲۹، سورہ المزمل: ۲۰)

ترجمہ کنز الایمان: اب قرآن میں سے بھنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو۔

قراءت پر حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز کامل نہیں۔

قراءت کی تعریف

قراءت اس کا نام ہے کہ تمام حروف خارج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حرف غیر سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے۔

قراءت کرنے کا درست طریقہ

قراءت کرنے کا درست طریقہ یہ ہے کہ تجوید کے ساتھ یعنی مخارج کی صحیح ادا یا جگی کیسا تھوڑی قراءت کی جائے اور اتنی آواز ہو کہ خود سے، اگر حروف کی صحیح تو کی مگر اس قدر آہستہ کہ خود نہ سنی اور کوئی مانع مثلاً شور و غل اور غل ساعت بھی نہیں تو نماز نہ ہوئی۔ (عائشہ ری)

مسائل ضروریہ

- ☆ مطلقاً ایک آیت پڑھنا ضروری ہے۔ (بہار شریعت)
- ☆ سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ ایک چھوٹی سورہ یا اس کے برابر کی آیت ملانا واجب ہے۔
- ☆ فرض کی چہلی دو رکعتوں اور وتر، سنت موکدہ وغیر موکدہ کی تمام رکعتوں میں قرأت سورہ فاتحہ اور سورت ملانا واجب ہے۔

قرأت پر سائنسی تحقیق

- ☆ جب نمازی قرأت شروع کرتا ہے تو احادیث میں ہے کہ اتنی اونچی قرأت ہو کہ اپنے کان سے سنے۔ اب ان قرآنی الفاظ کے انوار و تجلیات پورے جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔ جو امراض کے دفعیے کیلئے اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتی ہے۔
- ☆ چونکہ قرآن پاک کی تلاوت ہو رہی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا جسم ایک نور کے حلقت میں مسلسل پھاڑتا ہے اور جب کہ وہ اس حالت میں رہتا ہے تو اس وقت وہ نور جسے سائنسی زبان میں غیر مرعی شعایں کہتے ہیں، احاطہ کئے ہوتی ہیں۔
- ☆ ماہر روحانیت (Head Bater) کہتا ہے کہ ہر لفظ ایک یونٹ (Unit) ہے۔ اس سے ایک تیز روشنی لگتی ہے، جو ثابت اور منفی ہوتی ہے۔

- ☆ خون کے سرخ ذرات (Hemog Lobene) تحقیق کے مطابق غیر مری اثرات سے لوٹتے ہیں اور اس کے لوٹنے کے عوامل بڑھ جائیں تو بیڈ کینسر (Blood Cancer) کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ نماز میں تلاوت کی وجہ سے اس کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔

(4) رکوع

قیام کے بعد اتنا بھکنا کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

رکوع پر حکم ربی عزوجل

وارکعو مع الراکعین (پ ۳، سورہ بقرہ: ۳۳)

ترجمہ کنز الایمان : اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

رکوع پر حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز کی تعلیم فرماتے ہوئے فرمایا،
خنثرا..... پھر رکوع کرو پہاں تک کہ تمہیں رکوع میں اطمینان ہو جائے۔ (بخاری و مسلم)

رکوع کی تعریف

قرأت کے بعد جبکہ کرہاتھ گھٹنوں پر رکنا اس مخصوص عمل کی ادائیگی کو رکوع کہتے ہیں۔

رکوع کا عملی طریقہ

☆ رکوع کا طریقہ یہ ہے کہ عورتیں اتنا بھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

☆ پہنچ سیدھی نہ کریں۔

☆ گھٹنوں پر زور نہ دیں۔

☆ ہاتھ گھٹنوں پر اس طرح ہوں کہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں گی اور بآزو پہلو سے ملا کر رکھیں۔

☆ عورتیں حالت رکوع میں پنڈلی کو جھکائیں، مردوں کی طرح سیدھی نہ کریں۔

☆ پاؤں کے دونوں شنخے ملائیں۔

☆ نگاہ قدموں پر رکھیں۔

☆ رکوع میں تین یا پانچ یا سات بار سبھن ربی العظیم پڑھیں۔

☆ رکوع صحیح طریقے سے ادا کرنا کہ اعضاء سکون میں آجائیں ضروری ہے یہ تعدل ارکان میں سے ہے۔

☆ ایسی نماز جس میں رکوع اطمینان سے ادا نہ کیا جائے یعنی تعدل ارکان نہ کیا جائے تو نماز ناقص اور واجب الاعداد ہوتی ہے۔

جیسا کہ حدیث پاک میں آیا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص نماز میں کچھ چھاتا ہے۔ وہ بدترین چور ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کوئی نماز کی چوری کیسے کر سکتا ہے؟

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، رکوع و سجود کو پورا ادا نہ کرنا نماز کی چوری ہے۔

رکوع پر سائنسی تحقیق

☆ رکوع اگر صحیح طریقے سے ادا کیا جائے تو گھننوں اور کمر کے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

☆ رکوع سے حرام مغز (Spinal Cord) کی کارکردگی میں افاقہ ہوتا ہے اور وہ مریض جن کے اعضاء سن ہو جاتے ہیں وہ اس مرغ سے بہت جلد افاقہ حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ دورانِ رکوع چونکہ ہاتھ پہنچ کی طرف جاتے ہیں اس لئے کندھوں سے لے کر ہاتھ کی انگلیوں تک پورے حصے کی دریش ہو جاتی ہے۔ اس سے بازوؤں کے پٹھے طاقتور ہوتے ہیں۔

☆ رکوع سے کمر کے درد کے مریض یا ایسے مریض جنکے حرام مغز میں ورم (Inflammation of Spinal Cord) ہو گیا ہو جلد صحیاب ہو جاتے ہیں۔

☆ رکوع سے گردوں میں پتھری بننے کا عمل سست پڑ جاتا ہے اور پتھری کا مریض جس کے گردوں میں پتھری بن گئی ہو رکوع کی حرکت سے بہت جلد نکل جاتی ہے۔

☆ رکوع سے جگر کے امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔

☆ رکوع سے نانگوں کے فانج زدہ مریض چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

☆ رکوع سے دماغ اور آنکھوں کی طرف دورانِ خون کے بہاؤ (Circulation of Blood) کی وجہ سے دماغ اور نگاہ کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

قومی کی تعریف

رکوع کرنے کے بعد جو سیدھا کھڑا ہوتے ہیں، اسے قومہ کہتے ہیں۔

قومی کا حکم

قومہ کرنا واجب ہے۔

قومی کرنے کا طریقہ

- ☆ رکوع سے سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے کھڑے ہونے کے بعد اللہم ربنا ولک الحمد کہیں۔
- ☆ سیدھے اس طرح کھڑے ہوں کہ کمر بالکل سیدھی ہو۔
- ☆ دونوں قدموں میں چار انگلیں کا فاصلہ ہو۔
- ☆ ہاتھ لٹکے ہوئے اور نگاہ سجدہ گاہ پر ہو۔

مسئلہ ضروری..... اگر رکوع کرنے کے بعد قومہ کے بغیر سجدہ کر لیا تو ایسی نماز واجب الاعداد ہو گی۔

پیشانی کا زمین پر جناب سجدے کی حقیقت ہے۔

سجدے پر حکم ربی عزوجل

واسجدوا (پ ۷۱، سورہ حج: ۷۱)

ترجمہ کنز الایمان: اور سجدہ کرو۔

سجدے پر حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حضرت احمد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، سب سے زیادہ قرب بندے کو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ہے کہ سجدے میں ہو، اللہ ادعا زیادہ کرو۔

سجدے کی تعریف

رکوع کرنے کے بعد یہ کہ پیشانی کو زمین سے لگایا جاتا ہے، اسے سجدہ کہتے ہیں۔

سجدے کا درست طریقہ

☆ سجدے میں اس طرح جائیں کہ دونوں گھنٹے ایک ساتھ زمین پر آہستہ سے رکھیں۔

☆ باعیسی سرین پر پیشیں۔

☆ دونوں قدم دا ہنی جانب نکال دیں۔

☆ پھر دونوں ہتھیلیاں زمین پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور ان کا رُخ قبلہ کی جانب ہو۔
کہنیاں ملی ہوئی ہوں۔

☆ دونوں ہاتھوں کے درمیان میں سراس طرح رکھیں کہ پہلے ناک پھر پیشانی لگے۔

☆ بحر الرائق میں ہے کہ عورتوں کیلئے سجدے میں انگلیاں لگانا ضروری نہیں، عورتیں پاؤں کی انگلیاں کھڑی نہ رکھیں بلکہ دا ہنی جانب رکھیں۔

☆ خوب سمجھ کر سجدہ کریں کہ پازو کروٹ سے کروٹ پیٹ سے پیٹ ران سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دیں۔

☆ سجدے میں تین، پانچ یا سات مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھیں۔

مسئل ضروریہ

- ☆ سجدے میں عورت اپنا پچلا حصہ نہیں اٹھائے گی۔
- ☆ سجدے میں پیشانی اس قدر و بائی جائے کہ اب دبانے سے نہ ہے۔ پیشانی اگر خوب نہ دلی تو نماز نہ ہوگی۔
- ☆ اسی طرح ناک کی بہڈی کو دبانا واجب ہے۔ اگر ناک کی بہڈی تک نہ دلی تو نماز مکروہ تحریکی ہوگی۔

سجدے پر سائنسی تحقیق

جب نمازی سجدہ کرتا ہے تو اس کے دماغ کی شریانوں (Arteries) کی طرف خون زیادہ جاتا ہے جسم کی کسی بھی پوزیشن میں خون دماغ کی طرف زیادہ نہیں جاتا صرف سجدہ کی حالت میں دماغ (Nervous Brain) دماغی اعصاب (Nervous Brain) آنکھوں اور سر کے دیگر حصوں کی طرف خون کا دوران (Blood Circulation) متوازن (Normal) ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے لگاہ بہت تیز ہو جاتی ہے۔

سجدہ دائمی خوبصورتی کا بہترین ذریعہ

- ☆ نمازی آدمی کے چہرے پر تازگی رہتی ہے۔ کیونکہ نماز اور سجدے کی وجہ سے اس کی تمام شریانوں میں خون پہنچا رہتا ہے جو نماز نہیں پڑھتا اس کے چہرے پر ایک افرادگی سی چھلی رہتی ہے اس لئے حدیث پاک میں وارد ہے کہ جو نماز پڑھتا ہے اس کے چہرے پر صالحین کا نور ہوگا۔

شیخ انجیسٹر نقشبندی فرماتے ہیں، میری ملاقات امریکن ڈاکٹر سے ہوئی کہنے لگا کہ یقین جانیں جانیں عورتوں کو اگر پتا چل جائے کہ نماز میں لمبے سجدے کی وجہ سے چہرہ خوبصورت ہوتا ہے اور نور آتا ہے تو وہ سجدے سے بھی سرہی نہ اٹھائیں۔

- ☆ صحیح طریقے سے سجدہ کرنے سے بند نزلہ ٹھکل ساعت سر در جیسی تکلیفوں سے نجات ملتی ہے۔

- ☆ صحیح طریقے سے سجدہ کرنے سے یادداشت صحیح کام کرتی ہے۔

- ☆ فہم و فراست میں اضافہ ہوتا ہے۔

- ☆ آدمی کے اندر مدد برکی عادت پڑ جاتی ہے۔

کہنیاں نہ پھیلانے کے متعلق سائنسی تحقیق

- ☆ عورتوں کو حکم ہے کہ وہ سجدے میں کہنیوں کو نہ پھیلائیں۔ کہنیاں بدن کے ساتھ لگی رہیں ایسا کرنے سے عورتوں کے اعصاب دودھ کے خدو د، سینے کے اعصاب اور حسن نسوان پر بہت گہرے اثرات پڑتے ہیں۔

- ☆ اسی طرح سجدے میں رانوں کو جداثہ کرنے کی وجہ سے پوشیدہ نسوانی امراض سے نجات ملتی ہے۔

- ☆ جن لوگوں کے معدے میں جلن رہتی ہے اور زخم ہوتا ہے صحیح سجدے کے عمل سے یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔

- ☆ عورتیں اگر صحیح طریقے سے سجدہ کریں تو ان کا بڑھا ہوا پیٹ کم ہو جائے گا جسم سڑکوں اور خوبصورت رہے گا۔

جلسے کی تعریف

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

جلسہ میں بیٹھنے کا طریقہ

سجدے سے اس طرح اٹھیں کہ پہلے پیشانی پھرناک اور پھر ہاتھ اٹھائیں۔

جلسہ پر سائنسی تحقیق

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (جلسہ) گھٹنوں اور پنڈلیوں کو مضبوط ہناتا ہے۔ اس کے علاوہ رانوں میں جو پٹھے (Museles) اللہ تعالیٰ نے نسل بڑھانے کیلئے بنائے ہیں ان کو خاص قوٰٰت بنا دیتا ہے۔ جس سے مردانہ اور زنانہ کمزوریاں دور ہوتی ہیں تاکہ انسان کی نسلیں دماغی اور جسمانی انتہا سے صحیح مندرجہ ہوں۔

قعدہ اولیٰ کی تعریف

تمن یا چار رکعتوں والی نماز میں دو رکعتیں پڑھ کر جو بیٹھا جاتا ہے اسے قعدہ اولیٰ (پہلا قعدہ) کہتے ہیں۔

قعدہ کا درست طریقہ

- ☆ قعدہ کرنے کا درست طریقہ یہ ہے کہ دونوں قدموں کو سیدھی جانب نکال کر باہمیں سرین پڑھیں۔
- ☆ دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر اس طرح رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے کنارے گھنٹوں کے پاس ہوں انہیں پکڑے نہیں نہ لٹکائیں۔
- ☆ نظریں گود پر رکھیں۔
- ☆ قعدہ اولیٰ اگر فرض نمازو تریاستِ موکدہ کا ہے تو صرف تشهد پڑھیں۔
- ☆ تشهد پر کچھ نہیں بڑھائیں اور قعدہ اولیٰ اگر نفلی نمازو اور سنتِ غیر موکدہ کا ہو تو ذرود پاک اور دعائے ماثورہ بڑھانا مسنون ہے۔

قعدہ میں تشهد پڑھنے کا طریقہ

- ☆ قعدہ میں تشهد پڑھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ شہادت پر اشارہ کریں یعنی کہ تشهد (التحیات) پڑھنے کے دوران جب کلمہ لا پر پہنچ تو چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کو بند کریں۔
- ☆ پہنچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقة بنالیں اور شہادت کی انگلی انٹھائیں اور اسے حرکت نہ دیں۔
- ☆ **إلا** پر گردائیں۔
- ☆ سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لیں۔

حدیث پاک میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشهد میں شہادت پر پہنچتے تو انگلی سے اشارہ کرتے حرکت نہ کرتے۔ (ترمذی،نسائی)

حدیث پاک ہے کہ حضور اکرم، نور مجسم، سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انگلی سے اشارہ کرنا شیطان پر بھاری اور بھتھیار سے زیادہ خست ہے۔ (نماوی رضوی)

مسئلہ ضروری..... کسی قعدے میں تشهد کا کوئی حصہ بھول جائے تو سجدہ کہو واجب ہو گا۔

(6) قعدہ اخیرہ

قعدہ اخیرہ کی تعریف

نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنے کو قعدہ اخیرہ کہتے ہیں۔

قعدہ اخیرہ کا عملی سُنّت طریقہ

نماز کی آخری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد اللہا کبر کہتے ہوئے انھیں اور اس طرح بیٹھیں کہ اپنے دلوں پاؤں سیدھی طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھ جائیں۔ ہاتھوں کورانوں پر گھنٹوں کے قریب رکھیں۔ انگلیاں ملی ہوں اور قبلہ رو ہوں۔ نگاہ گود کی طرف رکھیں۔ تشهد میں جب کلمہ لا پر پہنچ تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا جائیں۔ چھنٹلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو تھیلی سے ملا کر کلمے کی انگلی اٹھا جائیں اور اس کو حرکت نہ دیں اور کلمہ **إلا** پر گردیں اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لیں۔

☆ تشهد پڑھنے کے بعد دُر و برابر ایسی پڑھیں اور اس کے بعد دعائے ماثورہ جو اللہمَّ سے شروع ہو پڑھیں۔

مسائل ضروریہ

☆ قعدہ اخیرہ نماز میں فرض ہے قعدہ اخیرہ میں اتنی دری بیٹھنا کہ جتنی دری میں پوری تشهد (التحیات سے لے کر رسولہ تک) پڑھ لیا جائے فرض ہے۔

☆ قعدہ اخیرہ میں دُر و شریف پڑھنا سُنّت ہے۔

☆ چار رکعت والی نماز میں تیسری پر قعدہ نہ کرنا واجب ہے۔

قعدہ اولیٰ اور اخیرہ پر سائنسی تحقیق

☆ اس طریقے سے بیٹھنے پر مردانہ اور زنانہ کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں تاکہ انسان کی نسلیں صحت مند پیدا ہوں۔

☆ اس طریقے سے پرانے پٹھوں کے امراض (Muscles Pains) ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆ اعصابی دباؤ اور کھنچاؤ سے راحت محسوس ہوتی ہے۔

☆ زہنی انتشار کی کیفیت سکون میں بدل جاتی ہے۔

خروج بصنعتہ کی تعریف

قعدہ آخرہ کے بعد قصد اسلام پھیر کر نماز سے فارغ ہونا خروج بصنعتہ کہلاتا ہے۔

خروج بصنعتہ کا عملی طریقہ

- ☆ قعدہ آخرہ میں دعائیم کرنے کے بعد اس طرح سلام پھیریں کہ پہلے سیدھے شانے کی طرف السلام علیکم ورحمة اللہ کہتے ہوئے اتنا منہ پھیریں کہ دایاں رخسار دکھائی دینے لگے۔
- ☆ سلام پھیرتے وقت نگاہ شانوں کی طرف رکھیں اور فرشتوں پر بھی سلام کی نیت کریں۔
- ☆ پھر السلام علیکم ورحمة اللہ کہتے ہوئے ائمہ شانے کی طرف اتنا منہ پھیریں کہ ائمہ رخسار نظر آنے لگے۔
- ☆ نگاہ شانے کی طرف رکھیں اور فرشتوں پر بھی سلام کی نیت کریں۔
- ☆ سلام پھیرتے وقت بدن یا سینے کو نہیں گھما کیں، نہ ہی گردن کو سینے سے چپکا کیں بلکہ صرف گردن گھما کر سلام پھیریں۔

فضیلت..... بندہ جب سلام پھیرتا ہے تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کیلئے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ (فہائل صلوٰۃ)

مسائل ضروریہ

- ☆ اگر السلام کے علاوہ کسی دوسرے فعل سے نماز کو ختم کیا تو نماز کو دوبارہ پڑھنا ہو گا کہ لفظ السلام کہنا واجب ہے۔
- ☆ لفظ السلام دوبار کہنا واجب ہے۔
- ☆ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا سنت ہے۔
- ☆ سلام میں اتنا منہ پھیریں کہ رخسار دکھائی دے، سُنّت ہے۔
- ☆ السلام علیکم ورحمة اللہ دوبار کہنا سنت ہے۔
- ☆ اگر قعدہ آخرہ اور خروج بصنعتہ کے درمیان تین بار بسیان اللہ کہنے کی مقدار تھیگئی تو سجدہ سہو واجب ہوا۔ چونکہ (وفرض، دو واجب یا فرض اور واجب کے درمیان تین تسبیح کی مقدار و قدر نہ واجب ہے)۔ (بہار شریعت، حصہ سوم، صفحہ ۲۸)
- ☆ سلام کے وقت نگاہ کو شانے کی طرف رکھنا مستحب ہے۔

خروج بصنعتہ پر سائنسی تحقیق

- ☆ نماز کے اختتام پر سلام پھیرتے ہیں گردن پھیرنے کے اس عمل سے گردن کے عضلات کو طاقت ملتی ہے اور وہ امراض جن کا تعلق عضلات سے ہے لاحق نہیں ہوتے اور انسان ہشاش بٹاٹا اور تو انار ہوتا ہے۔
- ☆ کیونکہ نمازی کو سلام پھیرنے کیلئے سر دائیں بائیں کرنا پڑتا ہے اور ایسا کئی بار ایک نماز میں کرنا پڑتا ہے تو ایسا کرنے والا امراض قلب (Heart Disease) اور اسکی اندر وہی چیزیں گیوں سے ہمیشہ بچا رہتا ہے اور بہت کم ان امراض میں بنتا ہوتا ہے۔

نماز تہجد

نماز تہجد ایک مسلمان کیلئے ویسی اہمیت کی حامل ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل قرآنی آیت یہ باور کر رہی ہے۔

نماز تہجد پر حکم ربی عزوجل

وَمِنَ اللَّيلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَكَ (سورة نبی اسرائیل: ۸۹)

ترجمہ: اور رات کے کچھ حصے میں تہجد بھی پڑھلیا کجھے (جو آپ کے حق میں زائد حیز ہے)۔

تہجد پر حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایسی حورت پر اللہ کی رحمت نازل ہو جو رات کو اٹھ کر تہجد پڑھے اور اپنے خاوند کو بھی جگائے۔

تہجد کی تعریف

نمازِ عشاء کے بعد ختم سحر سے پہلے تک ایک گھنی نیند کے بعد بیدار ہو کر جو نماز ادا کی جاتی ہے، اسے تہجد کہتے ہیں۔

نماز تہجد پر سائنسی تحقیق

☆ مغربی ڈاکٹروں نے ڈپریشن کے مرض کا علاج دریافت کیا ہے تہجد پڑھنا۔

☆ تہجد کے وقت جا گناہ مایوسی کے مرض کا علاج ہے۔

☆ علم نفیات کے ماہرین نے جب تجربہ کیا تو اس عمل سے مریض کو صحبت یا ب پایا۔

☆ بے سکونی اور نیند کی کمی کا علاج ہے۔

☆ اعصابی کھنچا اور جھڑا اور کیلئے مفید ہے۔

☆ دماغی امراض خاص طور پر پاگل پن کی خطرناک بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ ایسے افراد جن کی نگاہوں میں دودو نظر آنے کی کیفیت پائی جائیں وہ ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ نماز تہجد انسانی جسم میں نشاط، فرحت اور غیر معمولی طاقت پیدا کرتی ہے۔ جو اسے سارا دن ہشاش بٹا ش رکھتی ہے۔

☆ مغربی ڈاکٹروں نے دیکھا کہ جو مسلمان تہجد کے وقت جا گتے ہیں انہیں مایوسی کا مرض نہیں ہوتا چنانچہ انہوں نے سوچا کہ تہجد کے وقت جا گناہ مایوسی کے مرض کا علاج ہے۔

☆ علم نفیات کے ماہرین نے مایوسی کے مریضوں پر یہ تجربہ کیا انہوں نے مایوسی کے مریضوں کو تہجد کے وقت جگانا شروع کیا یہ مریض جاگ کر کچھ پڑھ لیتے تھے اور پھر سوچاتے تھے۔ یہ معمول جب کئی مہینے مسلسل جاری رکھا گیا تو مایوسی کے مریضوں کو فائدہ ہوا اور وہ دواؤں کے بغیر ٹھیک ہو گئے۔

چنانچہ اس مغربی ڈاکٹر نے یہ تجربا خذ کیا کہ آدمی رات کو جا گناہ مایوسی کے مریضوں کا علاج ہے۔

اب نماز کے مکروہات و مفسدات پیش کئے جاتے ہیں تاکہ نماز کے دوران

ان باتوں سے پرہیز کیا جائے اور نماز کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔

واجبات نماز

(۱) تکمیر تحریک میں لفظ اللہ اکبر کہنا (۲) الحمد شریف پڑھنا (۳) سورت ملانا، یعنی فرض نماز کی پہلی دور رکعتوں میں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں ایک چھوٹی سورت یا تمیں چھوٹی آیتیں یا ان کے برابر ایک یادو آیتیں پڑھنا (۴) الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا (۵) الحمد اللہ شریف اور سورت کے درمیان آئین اور اسم اللہ کے علاوہ کچھ اور نہ پڑھنا (۶) قرأت کے فوراً بعد رکوع کرنا (۷) ایک سجدے کے بعد بالترتیب دوسری سجدہ کرنا (۸) تعدل ارکان یعنی رکوع، ہجود، قومہ اور جلسے میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار پڑھنا (۹) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (بعض خواتین کم سیدھی نہیں کرتیں اس طرح ان کا واجب ترک ہو جاتا ہے) (۱۰) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا (بعض خواتین جلد بازی کی وجہ سے صحیح طریقے سے بیٹھنے سے پہلے ہی سجدے میں چلی جاتی ہیں اس طرح ان کا واجب ترک ہو جاتا ہے۔ چاہے کتنی ہی جلدی ہو سیدھا بیٹھنا لازم ہے) (۱۱) قعده اولی واجب ہے اگرچہ نفل نماز ہو (۱۲) فرض، وتر اور سنت موکدہ میں تشهد (یعنی التیات) کے بعد کچھ نہ پڑھانا (۱۳) دونوں قعدوں میں تشهد مکمل پڑھنا، اگر ایک لفظ بھی چھوڑا تو ترک واجب ہو جائیگا اور سجدہ سہو واجب ہو گا (۱۴) فرض، وتر اور سنت موکدہ کے قعده اولی میں تشهد کے بعد اگر بے خیالی میں اللہم صل علی سیدنا کہہ دیا تو سجدہ سہو واجب ہو گا اور اگر جان بوجھ کر ایسا کیا تو نمازوں نا واجب ہے۔ (زد المحتار) (۱۵) دونوں سلام پھیرتے وقت لفظ السلام دونوں بار واجب ہے۔ لفظ علیکم واجب نہیں بلکہ سُفُت ہے (۱۶) وتر میں دعائے قتوت پڑھنا (۱۷) وتر میں تکمیر قتوت کہنا (۱۸) نماز میں سہو ہو تو سجدہ سہو کرنا (۱۹) رکوع ہر رکعت میں ایک ہی بار کرنا (۲۰) ہر فرض اور واجب کا اس کی جگہ ہونا (۲۱) سجدہ ہر رکعت میں ایک ہی بار کرنا (۲۲) دوسری رکعت سے پہلے قعده نہ کرنا (۲۳) چار رکعت والی نماز میں تیسرا رکعت پر قعده نہ کرنا (۲۴) آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا (۲۵) دو فرض یادو واجب یا فرض واجب کے درمیان تمیں تسبیح کی قدر یعنی تمیں بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار و قفسہ ہونا۔

سجدہ سہو

واجہات نماز میں سے جب کوئی واجب چھوٹ جائے یا بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی کیلئے سجدہ سہو واجب ہے۔ حدیث مبارک میں ہے، ایک بار حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دو رکعت پڑھ کر کھڑے ہو گئے بیٹھے نہیں، پھر سلام کے بعد سجدہ سہو کیا۔ (ترمذی، رواہ مخیرہ بن شعبہ)

سجدہ سہو کا طریقہ

قده اخیرہ میں احیات کے بعد اپنی طرف سلام پھیر کر وجدے کریں پھر تشهد و دُرود و دُعاء پڑھ کر سلام پھیریں۔ (عامہ کتب)

مسئلہ ضروریہ

- ☆ اگر بغیر سلام پھیرے سجدے کر لئے تو بھی کافی ہے مگر ایسا کرنا مکروہ تر ہے۔
- ☆ فرض ترک ہو جانے سے نماز چاٹی رہی، سجدہ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہذا نماز دوبارہ پڑھے۔
- ☆ جان بوجھ کر واجب چھوڑ دیا یا سہوا واجب چھوٹ گیا اور سجدہ سہو نہ کیا تو دونوں صورتوں میں نماز کا دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔ (ذریعتار)
- ☆ فرض دنوں کا ایک حکم ہے یعنی نوافل میں بھی واجب چھوٹ جائے تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔ (عامگیری)
- ☆ ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے تو دوہی سجدے کافی ہیں۔ (ذریعتار)
- ☆ جس پر سجدہ سہو واجب تھا اسے یہ یاد رہا کہ سجدہ سہو کرنا ہے اور نماز ختم کرنے کیلئے سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہ ہوئی تھی لہذا جب تک کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو نماز فاسد کر دیتا ہے تو اس کیلئے حکم ہے کہ سجدہ سہو کرے اور اپنی نماز پوری کرے۔ (ذریعتار)

رکعت کی تعداد میں شک ہونا

- ☆ جس کو نماز میں تعداد رکعت میں شک ہو مثلاً یہ شک کہ تین ہوئیں یا چار اور یہ بالغ ہونے کے بعد پہلا واقعہ ہے تو نماز توڑے اور نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پہلے بھی ہو چکا ہے تو غالباً گمان جس طرح ہو یعنی ایک طرف زیادہ دل جنتا ہے تو اسی کو اختیار کریں اور اگر کسی طرف دل نہیں جنتا تو کم کی جانب اختیار کریں مثلاً تین اور چار میں شک ہے تو تین قرار دیں اور تین میں شک ہو تو دو۔
- ☆ تیسرا اور چوتھی دنوں میں قده کریں کہ احتمال ہے کہ یہ تیسرا نہ ہو اور چوتھی میں قده کے بعد سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دیں اور غالباً گمان کی صورت میں سجدہ نہیں، مگر سوچنے میں ایک رکن کی مقدار (یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کے برابر) وقفہ ہو گیا تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔
- ☆ یہ شک واقع ہوا کہ اس وقت کی نماز پڑھی یا نہیں تو اگر وقت باقی ہے تو پڑھ لے ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت)

مکروہات نماز

مکروہات دو قسم کے ہیں: (۱) مکروہ تنزیہی (۲) مکروہ تحریکی۔

مکروہ تنزیہی یعنی جس کا کرنا شریعت کو پسند نہیں مگر کرنے پر سزا و عذاب بھی نہیں اور مکروہ تحریکی وہ ہے جس سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گناہ گار ہوتا ہے۔

مکروہات تنزیہی

- ☆ سرین پر بیٹھ کر گھنٹوں کو کھڑا کرنا ☆ آستین چڑھائیا ☆ اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینا ☆ بلاعذر چوکڑی مار کر بیٹھنا ☆ بالوں کو گوندھنا ☆ غیر قیام کی حالت میں قرأت کرنا۔
- ☆ نفل نماز میں پہلی رکعت کو لمبا کرنا اور باقی تمام نمازوں میں دوسری رکعت کو پہلے سے لمبا کرنا۔
- ☆ فرض نماز کی ایک رکعت میں کسی سورت کو دوبار یا زیادہ پڑھنا ☆ دو رکعتوں میں پڑھی جانے والی دو چھوٹی سورتوں کے درمیان ایک سورت کے ساتھ فصل کرنا۔
- ☆ قصدا خوب سو نگھنا ہے ☆ ایک یاد دوبار کپڑے یا سچھے سے ہوا لینا۔
- ☆ سجدے وغیرہ میں ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں کو قبلے سے پھیر دینا۔
- ☆ رکوع میں ہاتھوں کو گھنٹوں پر نہ رکھنا ☆ عمل قلیل کرنا ☆ جوں پکڑنا اور اسے مارنا۔
- ☆ منہ میں کوئی چیز رکھنا جو مسنون قرأت میں رکاوٹ پیدا کرتی ہونا ک میں کوئی عذر نہ ہونے کے باوجود صرف پیشانی پر سجدہ کرنا ☆ حمام، گذرگاہ، قبرستان اور دوسرے کی زمین میں اس کی مرضی کے بغیر نماز پڑھنا۔
- ☆ نجاست کے قریب نماز پڑھنا ہے اتنی نجاست کے ساتھ نماز پڑھنا جو مانع نہیں ہے۔
- ☆ کام کا ج کے کپڑوں میں نماز پڑھنا ہے کھانے کی موجودگی میں جب اس کی طرف طبیعت کا میلان ہو۔
- ☆ ایسے کام کے وقت نماز پڑھنا جو دل کو مشغول رکھتا ہو اور خشوع میں خلل ڈالتا ہو ☆ آیت اور سیج کو ہاتھ سے شمار کرنا۔
- ☆ کسی سورت کو مقرر کر لینا کہ اس کے علاوہ نہیں پڑھے گی۔ البتہ آسانی کیلئے یا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قرأت سے تحریک حاصل کرنے کی خاطر ایسا کر سکتی ہے۔ (نور الایضاح)

☆ نماز میں آنکھیں بند رکھنا ☆ نماز میں بلا عندر چار زانوں پیٹھنا ☆ ارادتا کھاننا، کھنکارنا (اگر طبیعت چاہتی ہو تو حرج نہیں)

☆ نماز میں شنا، تکوڑا، تسمیریہ اور آمین زور سے کہنا بغیر عذر دیوار وغیرہ پر فیک لگانا۔

☆ اسکی چیز کے سامنے نماز پڑھنا جس سے وحیان بٹے مثلاً زینت اور لہو و لعب وغیرہ۔ (بہار شریعت)

☆ بغیر عندر ہاتھ سے کھی، پھر اڑانا (نماز میں جوں یا پھر ایذا دیتے ہوں تو پکڑ کر مارڈالنے میں حرج نہیں جبکہ عمل کثیر سے نہ ہو)۔ (بہار شریعت) ☆ ہر وہ عمل قابل جو نمازی کیلئے مفید ہو جائز ہے اور جو مفید نہ ہو مکروہ۔ (عائشیہ)

☆ نمازی کے ہر چہار سمت تصویر کا ہونا۔

مکروہات تحریمی

☆ جان بوجھ کر کسی واجب یا سنت کو چھوڑ دینا، جیسے کپڑے اور بدن کے ساتھ کھیننا۔

☆ سکنکریوں کو اٹ پٹ کرنا۔ البتہ بجدے کیلئے ایک بار کر سکتے ہیں جبکہ باعث تکلیف ہو۔

☆ انگلیوں کو چھیننا اور انہیں ایک دوسرے میں داخل کرنا ☆ کوہبوں پر ہاتھ رکھنا ☆ گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھنا۔

☆ قصد اجماہی لینا ☆ نگاہ آسمان کی طرف اٹھانا ☆ ناک اور منہ کوڑھانکنا ☆ تصویر پر بجدہ کرنا ☆ کسی واجب کو ترک کرنا

☆ پیشاب، پاخانے یا ہوا کی شدت کے وقت نماز پڑھنا۔

☆ تسلیک یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ (ڈر مختار)

☆ کسی شخص کے مرنے کے سامنے نماز پڑھنا (دوسرے شخص کو بھی نمازی کی طرف منہ کرنا ناجائز و گناہ ہے کوئی پہلے سے چہرہ کئے ہوئے ہو اور اب کوئی اس کے چہرے کی طرف رُخ کر کے نماز شروع کرنے تو نماز شروع کرنے والا گنہگار ہوا اور اس نمازی پر گراہت آئی۔ ورنہ چہرہ کرنے والے پر گناہ و کراہت ہے)۔

☆ الٹا قرآن مجید پڑھنا (مثلاً پہلی رکعت میں تبیت پڑھی اور دوسری میں إذا جاء) یہ قرأت کا مکروہ تحریمی ہے اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔

☆ الٹا کپڑا پہن کریا اور ڈھکر نماز پڑھنا۔

مفسدات نماز

(۱) گھٹکو کرنا، اگرچہ بھول کر ہو یا غلطی سے ہو (۲) ایسے کلمات کے ساتھ دعا مانگنا جو ہمارے (دنیوی) کلام سے مشابہ ہو

(۳) سلام کرنے کی نیت سے لفظ سلام کہنا، اگرچہ بھول کر ہو (۴) زبان یا ہاتھ سے مصافحہ کرتے ہوئے سلام کا جواب دینا

(۵) عمل کثیر کرنا (۶) قبلہ سے سینہ پھیرنا (۷) کوئی چیز منہ کے اندر باہر سے لے کھانا اگرچہ کم ہو (۸) دانتوں کے درمیان جو کچھ (زکا ہوا) ہے اسے کھانا جب وہ (کم از کم) پختے کے برابر ہو (۹) کوئی مشروب پینا (۱۰) کسی عذر کے بغیر کھانا

(۱۱) اف اف کرنا (۱۲) آہ کرنا (۱۳) کراہنا (۱۴) دردیا مصیبت کی وجہ سے بلند آواز سے رونا، البتہ جنت یا دوڑخ کے ذکر سے نہیں (۱۵) چھیننے والے کو یا رحمک اللہ کے ساتھ جواب دینا (۱۶) الا اللہ، شریک باری تعالیٰ کے پارے میں پوچھنے والے کو لا الہ کے ساتھ جواب دینا (۱۷) بربی خبر سن کر انا اللہ و انا الیہ راجعون کہنا (۱۸) خوبخبری سن کر الحمد للہ کہنا (۱۹) تعجب خیز خبر سن کر لا الہ الا اللہ یا سُبْخَنَ اللَّهُ کہنا (۲۰) تجمیم والے کا پانی کو دیکھ لینا

(۲۱) ان پڑھ کو کوئی آیت سیکھ لینا (۲۲) اشارے سے نماز پڑھنے والے کا رکوع اور سجود پر قادر ہو جانا (۲۳) صاحب ترتیب کو غوت شدہ نماز یاد آنا (۲۴) فجر کی نماز میں سورج کا طلوع ہو جانا (۲۵) مخدور کے عذر کا زائل ہو جانا (۲۶) جان بوجھ کریا دوسرے کے عمل سے بے وضو ہو جانا (۲۷) بے ہوش ہو جانا (۲۸) پاگل ہونا (۲۹) وضو کیلئے آتے جاتے قرأت کرنا

(۳۰) بے وضو ہونے کے بعد بیداری کی حالت میں ایک رُکن کی اوایلی گلی کے برابر ٹھہرے رہنا (۳۱) تکمیر میں ہمزہ کو کھینچنا نماز کو فاسد کرتا ہے (۳۲) جو کچھ یاد نہیں اسے قرآن سے دیکھ کر پڑھنا (۳۳) ستر کے ننگا ہونے یا رُکا دٹ بٹنے والی نجاست کے ساتھ ایک رُکن اوایل رکن، یا اتنی دریٹھرنا (۳۴) قعده کرنے کے بعد اصلی سجده یاد آجائے تو اسے ادا کرنے کے بعد آخری قعده نہ لوٹانا (۳۵) سونے کی حالت میں ادا کئے گئے رُکن کا نہ لوٹانا (۳۶) دو سے زائد رکعتوں والی نماز میں دور کعتوں کے بعد

نماز کا طریقہ ایک نظر میں

نماز شروع کرنے سے قبل نماز کی شرائط کو مکمل کرنا ضروری ہے کہ اگر شرائط کا خیال رکھے بغیر نماز پڑھی تو نماز شروع ہی نہ ہوگی۔

☆ نماز کی پہلی شرط طہارت ہے یعنی نماز پڑھنے والی کا جسم حدیث اصغر و اکبر (یعنی جس سے وضو و نسل ضروری ہوتا ہے) سے پاک ہو (نسل و وضو کا طریقہ گزشتہ اور اس میں گزر چکا ہے) ☆ نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہو ☆ نماز پڑھنے والی کے کپڑے پاک ہوں

☆ پھر اپنے آپ کو ایک ایسی مولیٰ چادر میں پیش کر جس میں سے بالوں کی رنگت نہ جھلکے، نماز پڑھنے کیلئے ضروری ہے کہ ایسے کپڑے پہنیں جو کہ باریک نہ ہوں کہ جن سے بدن کی رنگت جھلکے۔ چادر میں اس طرح پیش کردہ کان، کلائیاں، گردان وغیرہ نظر نہ آئے ☆ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جس وقت کی نماز پڑھیں اس کا وقت ہو چکا ہو، کہ اگر بغیر وقت شروع ہوئے نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی۔ مثلاً عصر کی نماز پڑھرہی ہیں تو عصر کا وقت ضروری ہے۔

ضروری نوٹ..... نماز کے وقت کیلئے اذان کا انتظار ضروری نہیں بلکہ نماز کے اوقات کے نقشے کی مدد سے نماز کا صحیح وقت معلوم کیا جاسکتا ہے۔

☆ پھر نماز کی نیت کریں، مثلاً اگر آپ عصر کی نماز ادا کر رہی ہیں تو اس طرح اس کی نیت کریں:-

نماز کی نیت کرونا

نیت کی میں نے آج کی عصر کی، چار رکعت فرض، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ تعالیٰ کے واسطے۔

☆ نیت کرتے وقت ہاتھ لٹکے ہوئے ہوں، دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ ہو، نگاہ بجدا گاہ پر ہو۔

☆ نیت کرنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو دو پیٹے یا چادر سے لگائے بغیر کاندھوں تک اٹھائیں۔

☆ ہاتھ کی انگلیاں نہ بالکل ملائیں نہ انہیں پھیلائیں بلکہ اپنے حال پر چھوڑ رکھیں۔

☆ ہتھیلوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھیں۔

☆ اللہ اکبر کہتی ہوئی ہاتھ پیچے لائیں اور ہاتھوں کو سینے پر چھاتی کے نیچے اس طرح رکھیں کہ بائیں ہاتھ کی پشت پر داہمنی ہتھیں ہو۔

☆ پھر شاء پڑھیں: **سُبْحَانَكَ اللَّهِمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ**

☆ پھر تَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور اس کے بعد تَسْبِيَهَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھیں۔

☆ پھر الحمد شریف پڑھیں اور ختم پر آمین کہیں۔

☆ اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھیں یا ایک آیت جو تین آیات کے برابر ہو، پڑھیں۔

☆ اب اللہ اکبر کہتی ہوئی رکوع میں جائیں، یعنی رکوع کیلئے جھکنا شروع کرے تو اللہ اکبر شروع کرے اور رکوع میں پہنچ جائے تو بھی ختم کرے۔

☆ رکوع کیلئے اتنا بھیں کہ ہاتھ گھننوں تک پہنچ جائیں۔

☆ پہنچ سیدھی نہ کریں اور نہ گھننوں پر زور دیں، بلکہ گھن ہاتھ رکھیں۔

☆ ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں، بازو پہلے سے چکے ہوئے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھیں۔

☆ رکوع کرتے وقت نگاہ قدموں پر رکھیں۔

☆ رکوع میں کم از کم تین بار تسبیح سبحان ربی العظیم پڑھیں۔

☆ پھر سمع اللہ لمن حمده کہتی ہوئی کھڑی ہو جائیں۔

☆ سیدھی کھڑی ہونے کے بعد اللہم ربنا ولک الحمد کہیں۔

☆ پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی سجدے میں جائیں، اس طرح کہ پہلے دونوں گھنٹے زمین پر رکھیں پھر دونوں ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے پیچ میں سر رکھیں۔

☆ سراس طرح رکھیں کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جم جائے۔

☆ سست کر سجدہ کریں اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دیں، پیٹ ران سے، ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دیں۔

☆ کلائیاں زمین پر بچھا دیں، یونہی دونوں پاؤں اور ہتھیلیاں پچھی ہوئی رکھیں۔

☆ سجدے میں نگاہ ناک پر ہو اور ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔

☆ دونوں پاؤں دامنی جانب نکال دیں اور باکیں سرین پر پیشیں۔

☆ سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھیں۔

☆ پھر سر اٹھا جائیں اور داہنا ہاتھ داٹیں ران پر اور بایاں ہاتھ باکیں ران پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور ان کے کنارے گھننوں کے پاس قبلہ کی طرف ہوں۔

☆ پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی دوسرے سجدے میں جائیں اور اسی طرح سجدہ کریں۔

☆ جب دونوں سجدے کر لیں تو دوسری رکعت کیلئے بیچوں کے مل گھننوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑی ہوں۔

☆ دوسری رکعت میں شناہ اور تھوڑا پڑھیں بلکہ صرف تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف اور کوئی سورت پڑھ لیں۔

☆ رکوع اور سجدہ اس طرح کریں جیسے پہلی رکعت میں کیا تھا۔

☆ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد پاؤں دامنی جانب نکال کر اسی طرح بیٹھ جائیں جس طرح پہلی رکعت میں دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھی تھیں اور نگاہ گود پر ہو۔

☆ پھر تشهد پڑھیں۔

☆ جب تشهد میں کلمہ لا کے قریب پہنچیں تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقة بنائیں اور چھنگلی اور اس کے پاس کے پالی انگلی کو چھلی سے ملاویں۔

☆ لفظ لا پر کلمہ کی انگلی کو اٹھائیں مگر ہلاکیں نہیں اور لا پر گراویں اور سب انگلیاں سیدھی کر لیں۔

☆ دو سے زائد رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑی ہوں مگر زمین پر ہاتھ رکھ کر کھڑی نہ ہوں بلکہ گھٹنوں پر زور دے کر کھڑی ہوں (ہاں اگر عذر ہو تو حرج نہیں)۔

☆ فرض کی بقیہ دو رکعتوں میں الحمد شریف کے بعد سورت ملانے کی ضرورت نہیں۔

☆ چار رکعتیں مکمل کرنے کے بعد آخری قعده کریں۔

☆ قعده میں تشهد کے بعد رُو دا براہی اور دعا نے ماثورہ (جو قرآن و حدیث میں وارد ہوئی ہوں) پڑھیں۔

☆ پھر داکیں کندھے کی طرف منہ کر کے السلام علیکم و رحمة الله کہے، اس کے بعد بائیں کندھے کی طرف منہ کر کے بھی کہیں..... اس طرح آپ کی نماز مکمل ہو گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صد قے میں ہر مسلمان مرد و عورت کو حنفت کے مطابق نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمين بجای سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

و ما علینا الا البلاغ المبين

ماخذ و مراجع

- ☆ القرآن العظيم
- ☆ فتاوى رضویہ
- ☆ بہار شریعت
- ☆ بحر الرائق
- ☆ نور الایضاح
- ☆ سنت نبوی اور سائنسی تحقیقات
- ☆ حدیث نبوی اور جدید سائنس
- ☆ مستند علایج نبوی